إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ؕ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

شرح چندہ پیشگی

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت ایک آنہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۷ | مورخہ ۵ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۹ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۱۵

331

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ستمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ صبح کو بخار نارمل ہو گیا تھا۔ مگر اس وقت پھر حرارت ہو گئی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دُعا کریں ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؛

حرم اول و حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت ناساز ہے صحت کے لئے دُعا کریں ؛

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کل لاہور تشریف لے گئی تھیں۔ آج واپس تشریف لے آئی ہیں ؛

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی طبیعت اب خدا کے فضل سے اچھی ہے

نظارت دعوۃ و تبلیغ نے مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب جالندھری۔ مولوی عبد الواحد صاحب اور مولوی غلام احمد صاحب ارشد کو سار چور بھیجا ہے۔ جہاں ۱۸ ستمبر کو اہل حدیثوں سے مناظرہ قرار پایا ہے ؛

۱۶ ستمبر مولوی ابو العطاء کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطاء الرحیم نام تجویز فرمایا۔ آج مولوی احمد خان صاحب نسیم مبلغ کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے ؛

دار الصناعت کی صنعت چوبی کے طلباء کو جو نجاری کا کام سیکھ کر فارغ ہوئے ہیں۔ بورڈنگ دار الصناعت کی طرف سے کل پارٹی دی گئی جس میں بعض اصحاب نے ناصحانہ تقریریں کیں ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نماز سے بہتر کوئی چیز نہیں

"ہماری جماعت کو چاہیئے۔ کہ وُہ خدا کے سامنے نہ ہمارے سامنے اپنے آپ کو صاف کرے۔ اور اس کی محبت و یاد کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اس کے لئے نماز سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ جس کا کم از کم ہر روز پانچ مرتبہ موقعہ ملتا ہے۔ روزہ سال کے بعد آتا ہے۔ زکوٰۃ وُہ دیتا ہے جس کے پاس مال ہو۔ حج وُہ کرتا ہے۔ جو من استطاع الیہ سبیلا کا مصداق ہو۔ اس لئے نماز کو ہمیشہ وقت پر پڑھا جائے"

پیشگوئیوں میں اخفا ضروری ہے

"پیشگوئیوں کے لئے انسان کو یہ طمع ہرگز نہیں کرنی چاہیئے۔ کہ ایسی کھلی ہوں۔ کہ نام تک لے کر بتایا جائے۔ ورنہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اعتراض ہوگا۔ کیونکہ توریت میں جو آپ کے متعلق پیشگوئیاں تھیں۔ وُہ ایسی صراحت سے نہیں۔ بلکہ ایسے الفاظ تھے۔ کہ یہود کو ٹھوکر لگی۔ اور ایسا ہی الیاس والے معاملہ میں ٹھوکر کھائی۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ تمام امور پر یکجائی نظر کرنی چاہیئے"

طوفانِ نوحؑ

"طوفانِ نوح کے متعلق فرمایا۔ کہ قرآن سے یہ ثابت نہیں کہ کل زمین کی آبادی کو اس وقت تباہ کر دیا تھا۔ بلکہ صرف ان کی قوم پر تباہی آئی تھی"

(الحکم ۱۴۔ ۲۴ جنوری سنہ ۱۹۰۳ء)

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

"انسان کو جیسے باطن میں اسلام دکھانا چاہیئے۔ ویسے ہی ظاہر میں بھی ان لوگوں کی طرح نہیں ہونا چاہیئے جو انگریزی لباس کو یہاں تک اختیار کرتے ہیں۔ کہ عورتوں کو بھی اسی لباس اور وضع میں رکھنا پسند کرتے ہیں۔ جو شخص ایک قوم کے لباس کو پسند کرتا ہے تو پھر وُہ آہستہ آہستہ اس قوم کو اور پھر دوسری اوضاع واطوار حتیٰ کہ مذہب کو بھی پسند کرنے لگتا ہے اسلام نے سادگی کو پسند فرمایا ہے۔ تکلفات سے منع کیا"

آخری زمانہ کا قرآن میں ذکر

"ریل وغیرہ کے تذکرہ پر فرمایا۔ کہ اس زمانہ میں خدا نے ہماری جماعت کو فائدہ پہونچایا ہے۔ سفر کا آسان ہونا بہت آرام دہ بات ہے۔ اس زمانہ کی نسبت خبر دی ہے واذا النفوس زوجت واذا الصحف نشرت"

اصلاح اعمال کے لئے دُعا سے کام لو

"تبدیلی کے لئے ضروری ہے۔ کہ دُعا کرتا رہے۔ اور اس کے لئے بہتر ذریعہ نماز ہے۔ یہی نماز ایک نیکی ہو جاتی ہے۔ جس کے ذریعہ خدا اندر داخل ہو جاتا ہے اور شیطان کے زہر کو دُور کر دیتا ہے۔ دُعا ہی ہے جس سے انسان پاک صاف ہو جاتا ہے۔ دُعا کرنے والے کو ضروری ہوتا ہے۔ کہ پہلے اپنے مالک کی تعریف و توصیف کرے"

غیر ملکی اہم واقعات

جرمنی میں ہٹلر کے مخالفین

لنڈن ۱۴ ستمبر - ایک جرمن جرنلسٹ نے "ہٹلر کے خلاف" نامی ایک کتاب شائع کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ جرمنی اور اس کے باہر جرمن علاقوں میں ہٹلر کی درپردہ کس قدر مخالفت کی جا رہی ہے - مصنف کتاب "ایم کاہن" معاہدہ ورسیلز طے ہونے کے وقت کاؤنٹ انٹزاکا پرائیویٹ سکرٹری تھا - بعد میں اس نے اخبار نویسی کا پیشہ اختیار کر لیا اور چونکہ وہ نازی ازم کا مخالف تھا اس لئے نازیوں نے اس کا قافیہ تنگ کر دیا - اس پر ایم کاہن نے ایک خفیہ انجمن بنائی اور نازیوں کے خلاف اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں - اس انجمن کا نام "جرمن ہراول فوج" رکھا گیا - اس کا پہلا اجلاس برلن میں ہوا جس میں ۲۶ اشخاص شامل ہوئے - ایم کاہن کا بیان ہے کہ نازی گورنمنٹ انجمن کے پہلے ممبروں میں سے ایک کا بھی سراغ نہیں لگا سکی گو کہ اس انجمن کے ممبروں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ چکی ہے - ایم کاہن کا بیان ہے کہ یہ انجمن اب بھی موجود ہے اور سرگرمی سے کام کر رہی ہے - یہ کمیونزم کے خلاف ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ جرمن میں نازیوں کے خلاف جذبہ پیدا کیا جائے اور انہیں سیاسی انقلاب کے لئے تیار کیا جائے - ایم کاہن لکھتا ہے کہ بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ جرمنی کے کم از کم پچاس فیصدی باشندے ہر ہٹلر کی ہر ایک سرگرمی کے خلاف ہیں اور دیگر ۲۰ فیصدی ایسے ہیں جو ہٹلر کے طریقوں کو پسند نہیں کرتے - کاہن کا خیال ہے کہ لاکھوں جرمن موقع آنے پر ہٹلر کے خلاف صف آرا ہونے کو تیار ہیں - اس کا خیال ہے کہ اگر ذمہ دار لیڈر کوئی انقلابی تحریک شروع کریں تو فوج اس کا خیر مقدم کرنے کے لئے تیار ہے۔

پولینڈ میں روسی اقلیت پر ظلم و ستم کی داستانیں

ماسکو ۱۴ ستمبر آفیشل کمیونسٹ آرگن "پرادا" نے ایک مضمون میں پولینڈ پر یہ الزامات لگائے ہیں - کہ پولینڈ میں روسی اقلیت پر جس کی تعداد ایک کروڑ اسی لاکھ ہے سخت ظلم کیا جا رہا ہے - پولینڈ کے حکمرانوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے رابطہ و اتحاد بڑھانے اور دیگر اقلیتوں کو دبانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے - یہی وجہ ہے کہ ان اقلیتوں کے درمیان سخت کشیدگی پیدا ہو گئی ہے - پولینڈ کی موجودہ جنگ کے متعلق اس نے لکھا ہے کہ جرمنی کی فوج زیادہ زبردست اور تربیت یافتہ ہے اس کے پاس اسلحہ اور دیگر سامان جنگ بھی بہت ہے اور پھر فرانس اور برطانیہ کی طرف سے پولینڈ کو کوئی مؤثر امداد نہیں مل رہی اس لئے پولینڈ کو اندر ہی اندر شکست ہو رہی ہے - پولینڈ کی صورت حالات کے متعلق جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ پولینڈ کی سرکاری مشینری ستارہ پود بکھر رہا ہے یہی وجہ ہے کہ پہلے ہی حملہ میں پولینڈ کو شکست ہوئی - پولینڈ کے باشندوں میں سے پولوں کی تعداد صرف ساٹھ فیصدی ہے - باقی آبادی میں سے اسی لاکھ یوکرینی اور تیس لاکھ روسی ہیں مگر ان لوگوں کو نہ تو ملک کے نظم و نسق میں کوئی دخل حاصل ہے اور نہ ہی ان کے نیشنل سکول ہیں - حالانکہ یہ ابتدائی حقوق ہر ایک قوم کو حاصل ہونے چاہئیں - اندریں حالات یہ ناممکن ہے کہ کسی ایسے ملک کو اس کی موجودہ حالت میں برقرار رکھا جائے جس میں اس قدر قومیں بستی ہوں اور یہ امید رکھی جائے کہ وہ ملک متحد ہو کر رہے گا۔

کرنل لنڈبرگ کا اہل امریکہ کو پیغام

واشنگٹن ۱۶ ستمبر امریکہ کے سب سے بڑے قومی ہیرو کرنل لنڈبرگ نے ایک براڈکاسٹ پیغام کے دوران میں اپنے ہم وطنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جنگ میں بالکل شمولیت نہ کریں - آپ نے کہا اگر ہم اپنے ملک سے باہر جمہوریت کی خاطر شمشیر بکف ہو گئے تو انجام کار ہمیں اپنے ملک میں جمہوریت سے ہاتھ دھونا پڑے گا - امریکہ حال میں قطعاً غیر جانبدار رہنے کے متعلق قانون بھی پاس کر چکا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حب اٹھرا دوائی اٹھرا

محافظ جنین رجسٹرڈ

استقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض کے شاگرد کی دکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں - یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں - یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں - اکثر ان بیماریوں کا شکار رہتے ہیں سبز پیلے دست سوکھے تشنج - دودھ پلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاداں یا سوکھا - بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا - دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا - بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا - بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا - لڑکیوں کا زندہ رہنا - لڑکے فوت ہو جانا - اس مرض کو طبیب اٹھرا اور استقاط حمل کہتے ہیں - اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں جو ہمیشہ ننھے بچوں کے مونہہ دیکھنے کو ترستے رہے - اور اپنی قیمتی جائداد غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے - حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفہ مولوی نورالدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۱ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا - اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے - اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے - اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے - قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک

المشتہر: حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

خوبصورتی کی لاثانی اور اکسیر دوا

بیوٹن رجسٹرڈ

دونوں میں دل کو لبھانے والی مستقل خوشبو ہے

کریم

کیل - چھائیاں - جھائیں سیاہ داغ پھنسیوں اور خارش کا مکمل اور زود اثر علاج ہے - کیمیکل اگزامینر گورنمنٹ پنجاب کی منظور کی ہوئی ہے - فی شیشی پندرہ آنے ۱۵؍

سنو

جلد کی نزاکت اور چہرے کی ملاحت کو دھوپ اور ہوا کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتی ہے سائنس کے اصول سے آکسیجن بذریعہ مشینری شامل کی گئی ہے - فی شیشی بارہ آنے ۱۲؍

سول ایجنٹ قادیان سلطان برادرز احمدی جنرل مرچنٹ

تیار کردہ کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی جالندھر پنجاب - ہر شہر کے اچھے جنرل مرچنٹ کیمسٹ بیچتے ہیں

334

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۱۴ ستمبر ڈیوک آف ونڈسر سابق شاہ ایڈورڈ ہشتم کو آج بادشاہ سلامت نے شرف ملاقات بخشا تین سال کے بعد پہلی مرتبہ بھائیوں کی ملاقات ہوئی۔

سویڈن۔ ڈنمارک۔ ناروے۔ فن لینڈ لیتھونیا۔ اسٹونیا کے وزراء اعظم اور وزراء دفاع کا ایک اجلاس ۱۸ ستمبر کو منعقد ہو رہا ہے تاکہ ان ممالک کے غیر جانبداری کے اعلانات پر دوبارہ غور کیا جائے۔

برطانیہ کے ایک جہاز فربی کو جرمن آبدوز کشتی نے غرق کر دیا۔ سٹاف کے ممبروں کو ۱۳ گھنٹے ایک لائف بوٹ میں گزارنے پڑے جس کے بعد انہیں ایک جہاز نے بچا لیا۔

لنڈن ۱۶ ستمبر برطانیہ نے جرمن آبدوزوں پر جو جوابی حملہ شروع کیا ہے۔ وہ بہت کامیاب رہا ہے۔ محکمہ بحر کے افسر اس وقت تک کسی آبدوز کے ڈوبنے کا دعویٰ نہیں کرتے جب تک انہیں اس کا پورا یقین نہ ہو جائے۔ بسنہ ۱۹۱۴ء کی لڑائی میں ہر ماہ جرمنی کے چھ آبدوز ڈبوئے جاتے تھے۔ ایک ماہ میں زیادہ سے زیادہ ۱۴ جرمن آبدوز ڈبو دئے گئے تھے۔ لیکن اس وقت سے لے کر آج تک آبدوزوں کو تباہ کرنے کے طریقوں میں بہت ترقی ہو چکی ہے۔

جرمن آبدوزوں نے ایک اور برطانوی جہاز کو غرق کر دیا ہے۔ اس کا نام "فاؤہیڈ" اور وزن ۵ ہزار ٹن تھا۔ جہاز باربردار اور السڈ سٹیم شپ کمپنی کی ملکیت تھا۔ مالکان کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ کہ جہاز کے ۴۰ ملازمین بچا لئے گئے ہیں۔

وزارت اطلاعات کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اینگلو امریکن جہاز چینی کو ایک آبدوز کشتی نے غرق کر دیا ہے۔ اس میں جو لوگ سوار تھے انہیں بچا لیا گیا ہے۔

ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ جرمنی کے خلاف جنگ میں حصہ لینے کے لئے کئی ہزار انگریز فوجی سپاہی فرانس پہنچ گئے ہیں۔ سامان جنگ بھی کافی بھیجا

جرمنی کی خبریں

برلن ۱۵ ستمبر جرمن نیوز ایجنسی رقمطراز ہے۔ کہ مفتوحہ علاقہ سے بہت سے جرمنوں کو پول پولینڈ کے اندرونی علاقہ میں لے گئے تھے ریشتاغ نے سویڈن کے سفیر کی وساطت سے پولینڈ سے درخواست کی۔ کہ ہم پول قیدیوں کو رہا کر دیتے ہیں تم جرمن قیدیوں کو رہا کر دو۔ لیکن پولینڈ والوں نے جرمنی کی یہ درخواست نامنظور کر دی ہے۔

لنڈن ۱۵ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ ہٹلر کے ایک حکم کی تعمیل میں عام نوعیت کے مجرم اسیروں کو معافی دے دی گئی ہے جن افراد پر اس کا اثر ہوا ہے۔ ان کی مجموعی تعداد ۱۰۰۰ ہے تین تین ماہ کی قید معاف کر دی گئی ہے۔

باسل ۱۵ ستمبر حکومت جرمنی نے سیگ فریڈ لائن کے قریب بہت سے قصبے اور گاؤں خالی کر دیئے ہیں۔

جرمن ہائی کمانڈ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ جرمنوں نے دو اور شہروں پریزی مسل اور بیالی سٹوک پر قبضہ کر لیا ہے جنوبی حصہ کی جرمن فوج پولش فوج کے بچے کھچے حصوں کو نکالنے میں مصروف ہے لو لوو اور تینیو دستیر کے دروازوں پر لڑائی ہو رہی ہے۔

برلن ۱۶ ستمبر جرمنی کے ایک سرکاری اعلان میں اس امر کا اعتراف کیا گیا ہے کہ جرمن فوجوں کو کٹنو میں رکنا پڑ گیا ہے۔ اس شہر میں لڑائی بڑے زور سے ہو رہی ہے۔

کوپن ہیگن ۱۴ ستمبر جرمنی کی یہ کوشش ہے۔ کہ جس قدر جلدی ہو سکے پولینڈ کا خاتمہ کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ جرمنوں کی طرف سے پمفلٹوں وغیرہ کے ذریعہ اہل پولینڈ کو کہا جا رہا ہے۔ کہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔ ورنہ سب کو تباہ کر دیا جائے گا۔

برلن ۱۵ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ آج ہر ہٹلر نے پولینڈ کی سرحد پر طویل پرواز کیا۔

پیرس ۱۵ ستمبر جرمنی سے آنے والے باشندوں نے بیان دیا ہے۔ کہ جرمنی میں درختوں اور دیواروں پر یہ اشتہارات چسپاں پائے گئے ہیں کہ ہم ہٹلر ایسے بدمعاش۔ وعدہ خلاف۔ آوارہ اور اخلاق باختہ شخص پر قیصر کو کروڑ درجہ بہتر سمجھتے ہیں۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۱۶ ستمبر وارسا سے ایک ریڈیو پر آمدہ پیغام مظہر ہے۔ کہ پولش ہوائی جہازوں نے پرنان کے مقام پر جرمنی کے ہوائی طاس پر حملہ کیا۔ وارسا پر حملہ کرنے والے جہاز اسی طاس سے آئے تھے پولش جہازوں کی بمباری کی وجہ سے طاس بالکل تباہ ہو گیا ہے۔ اور جرمنی کے ایئر فورس کی سرگرمیاں کمزور ہو گئی ہیں۔

برسلز ۱۵ ستمبر لکسمبرگ کی اطلاعات مظہر ہیں کہ فرانسیسی فوجیں جو موسلی کے علاقہ میں حملہ کر رہی ہیں ایک قصبہ پرل پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئی ہیں۔ یہ قصبہ جرمن سرحد کے اندر واقع ہے اب فرانسیسی فوجیں ساربرگ کو جانے والی سڑک پر بڑھ رہی ہیں

لکسمبرگ ۱۵ ستمبر۔ آج سارا دن لکسمبرگ کی سرحد کے نزدیک گھمسان کی لڑائی ہوتی رہی۔ چونکہ فرانسیسی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس لئے جرمنوں نے دریائے موسلی کے پل کو اڑا دیا۔ چونکہ فرانسیسی افواج آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی تھیں۔ اس لئے جرمن افواج قصبہ پرل چھوڑنے پر مجبور ہو گئیں۔ جرمنوں کو اتنا بھی موقعہ نہ ملا کہ قصبہ چھوڑنے سے قبل ریلوے کا پل اڑا سکیں۔

پیرس ۱۵ ستمبر باخبر سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ جوں جوں سار کے علاقہ میں جرمنوں پر فرانسیسی فوجوں کا دباؤ بڑھتا جائیگا توں توں جرمن افواج کو مجبوراً پولینڈ سے اپنی توجہ ہٹانا پڑے گی۔ جرمنی کے جو ذرائع اسوقت مشرق کی طرف لگے ہوئے ہیں۔ وہ مغرب کی طرف آ جائیں گے اور اس طرح پولینڈ پر جو دباؤ پڑ رہا ہے۔ وہ دور ہو جائے گا۔

لنڈن ۱۵ ستمبر فرانسیسی فوجیں جرمن علاقے میں بے روک ٹوک پیش قدمی کر رہی ہیں۔ گو جرمن توپیں فرانسیسی فوجوں کو پیچھے ہٹانے کے لئے شدید گولہ باری کر رہی ہیں مگر فرانسیسیوں کی پیش قدمی جاری ہے

فرانسیسی طیاروں نے جرمنی کی سیگفریڈ لائن کی مکمل تصاویر حاصل کر لی ہیں۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ فرانسیسی افواج جرمنی کے ۵۰۰ مربع میل علاقہ پر قبضہ کر چکی ہیں۔

آج پیرس میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمن توپوں کی شدید گولہ باری اور غنیم کی فوجوں کی مزاحمت شدید کے باوجود فرانسیسی افواج آگے بڑھ رہی ہیں ایک اطالوی اخبار کے نمائندے نے بتایا ہے کہ جرمنی کا صنعتی شہر ساربروکن اس وقت خطرہ میں ہے۔ ایک اور اطلاع ہے کہ ساربروکن کے نزدیک بہت سے جرمن طیاروں کو نیچے گرا لیا گیا ہے۔

مغربی محاذ پر فرانسیسیوں کے دباؤ کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ جرمنی کے جنگی ہوائی جہازوں کو پولینڈ سے واپس بلا لیا گیا ہے۔

پیرس ۱۶ ستمبر فرانسیسی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ محاذ کے کئی حصوں پر رات بھر زبردست لڑائی ہوتی رہی ساربروکن کے جنوبی حصہ میں دشمن کی طرف سے توپوں کے ذریعہ شدید گولہ باری ہوتی رہی۔ ہماری فوجوں نے موزیل کے مشرق میں کچھ پیش قدمی کی۔ دریائے بید کی جنوبی وادی میں دشمن نے توپوں کی مدد سے زبردست حملہ کیا۔ لیکن اسے پیچھے ہٹا دیا گیا۔

موزل محاذ پہ لڑائی زیادہ دلچسپ صورت اختیار کر رہی ہے۔ فوجی شاہدگان سیرک پر فرانسیسیوں کے حملہ کا خیر مقدم کر رہے ہیں کیونکہ اس سے جرمنوں پر مزید بوجھ پڑ گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ فرانسیسی ساربروکن کی فتح کا اعلان کرنے کی پوزیشن میں ہیں لیکن وہ گھیرا کو مکمل کرنے کی اور اس کے گرد و نواح سے دشمن کی فوجوں کو نکال دینے کی فکر میں ہیں تاکہ انہیں پھر پیچھے نہ ہٹنا پڑے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگرچہ موسم ناموافق ہے تاہم فرانسیسی ہوائی جہاز خوب مار کر رہے ہیں۔ اور سار بروکن کے رستہ میں میگنفرڈ لائن کی فتح کی ہوئی پوزیشنوں پر خوب کامیابی سے آپریشن کر رہے ہیں ایک اخبار کا بیان ہے کہ جرمن توپ خانہ ۳۶ گھنٹے تک تیار رہا۔ اور اب معلوم ہوتا ہے کہ جرمنوں کو وسیع پیمانہ پر عظیم کے حملہ اور بمباری کا خطرہ تھا۔ فرانس کے محاذ کے عقب میں سڑکوں اور سار بروکن کے جنوب کی بلندیوں پر بمباری سے گڑھے پڑ گئے ہیں

پولینڈ کی خبریں

لنڈن ۱۵ ستمبر۔ بنک آف پولینڈ نے اپنا سارا سونا رومانیہ بھیج دیا ہے اب پولینڈ پر ہر طرف سے سخت حملہ ہو رہا ہے۔ ایک اور اطلاع ہے کہ پولینڈ کی حالت لحظہ بلحظہ زیادہ نازک ہو رہی ہے وہ تمام حلقے جو پہلے کچھ امید رکھتے تھے اب مایوس ہو رہے ہیں جرمن افواج تین طرف سے بہت بڑا گھیرا بنا کر آگے بڑھ رہی ہیں۔

وارسا پر اس قدر شدید بمباری ہوئی ہے کہ اس کی نظیر شاید عہد حاضرہ کی تاریخ میں نہ مل سکے۔ شہر کی اینٹ سے اینٹ بج گئی ہے چھ چھ منزلہ مکانات پیوند خاک ہو گئے ہیں۔

پیرس ۱۵ ستمبر۔ وارسا سے ۵۸ میل کے فاصلہ پر مشرق میں ایک شہر سیڈلس کو بالکل تباہ کر دیا گیا۔ اور لبلن کو آگ لگا دی گئی ہے ہوائی جہازوں سے بذریعہ پیراشوٹ اترنے والوں نے ایک ۱۰ سالہ گڈریا لڑکی کو قتل کر دیا گیا۔ کیونکہ اس نے انہیں اس طرح اترتے دیکھ لیا تھا۔

لنڈن ۱۶ ستمبر۔ وارسا سے پولش گورنمنٹ نے جو اعلان براڈ کاسٹ کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شمال مشرق میں جرمنوں کا حملہ روک لیا گیا ہے۔ اب جرمن بیلی سٹاک اور بریسٹ کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں ان کی شدید مزاحمت ہو رہی ہے وارسا میں پول فوج نہایت جرأت سے شہر کو بچا رہی ہے جنوب کی طرف سے لوز اور سکارژناکس میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے اور پول دشمن کا بہت نقصان کر رہے ہیں۔

ہندوستان کی خبریں

راولپنڈی ۱۴ ستمبر۔ ڈپٹی کمشنر نے اشیائے خوردنی کے جن میں ہر قسم کا غلہ گڑ۔ چینی۔ گوشت وغیرہ شامل ہیں نرخ مقرر کر دیتے ہیں اور نرخوں کے شیڈول مشتہر کر دیئے ہیں نرخ جنگ چھڑنے سے پہلے کے نرخوں سے ۱۰ فیصدی زیادہ ہیں شیڈول کے نرخوں سے زیادہ فروخت کرنے والوں کے چالان کئے جانے کی دھمکی دی گئی ہے۔

واردھا ۱۶ ستمبر۔ گاندھی جی نے اپنے اخبار ہریجن میں ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں بتایا ہے کہ موجودہ جنگ کی تمام تر ذمہ داری ہٹلر پر عائد ہوتی ہے نیز لکھا ہے وائسرائے سے ملاقات کرنے کے بعد میں نے فرانس اور برطانیہ کی حمایت میں جو بیان دیا تھا وہ کسی فوری جذبہ کا رہین منت نہیں تھا۔ بلکہ وہ ایسی وجوہ پر مبنی تھا جن میں استدلال کی معقولیت موجود تھی۔ تمام امن پسند دنیا کی خواہش یہی تھی۔ کہ ہٹلر اپنے مطالبات کو کسی غیر جانبدار ٹریبونل کے سامنے پیش کر دے۔ تاکہ یہ ثابت ہو سکے کہ اس گئے گذرے دور میں بھی آئین اور انصاف کی کچھ وقعت ہے مگر ہٹلر نے اس اصل سے پہلو تہی کی اور ثابت کر دیا کہ گو دور حاضر کے انسانوں نے شکل بدل لی ہے مگر ان کے طور طریقے وہی حیوانوں کے سے ہیں۔

متفرق خبریں

لنڈن ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے اٹلی اور روس کے مابین ایک دوسرے پر حملہ نہ کرنے کے متعلق جس معاہدہ کی گفتگو ہو رہی تھی۔ وہ ختم ہو گئی ہے۔ روس نے اٹلی سے کہا تھا کہ جزائر ڈوڈیکانیز ترکی کو واپس کر دیئے جائیں۔ اور جس قسم کا معاہدہ روس اور اٹلی میں طے پائے گا۔ ایسا ہی معاہدہ اٹلی کو ترکی سے کرنا پڑے گا لیکن اٹلی نے یہ ماننے سے انکار کر دیا ہے

پیرس ۱۵ ستمبر۔ آسٹریا کے سابق چانسلر ڈاکٹر شوشنگ کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ نازی لیڈر ایک اپیل پر ڈاکٹر شوشنگ کے دستخط کرانا چاہتے تھے جس کا مفاد یہ تھا کہ آسٹریا جنگ میں جرمنی کی مدد کرے مگر انہوں نے اس کا انکار کر دیا گیا تھا۔

قاہرہ کی ایک اطلاع ہے کہ مصر کی ایک کمپنی نے حکومت حجاز سے بوتلوں میں بھر کر آب زمزم کی تجارت کی اجازت کی درخواست کی تھی۔ کمپنی کا خیال ہے کہ اس سے ایک لاکھ پونڈ سالانہ کا فائدہ ہوگا لیکن حاجیوں کا خیال کرتے ہوئے سلطان ابن سعود نے اس کی اجازت نہیں دی۔

روما ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے بلقان میں قیام امن کے لئے یوگوسلاویہ۔ اٹلی اور یونان میں ایک معاہدہ کے متعلق گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔ نیز معلوم ہوا ہے کہ یونان اور اٹلی کے مابین تجارتی معاہدہ کے متعلق بھی گفتگو شروع ہو گئی ہے۔

شملہ ۱۵ ستمبر۔ تیراہ میں ایک ایسی ایجی ٹیشن شروع ہوئی تھی جس کے خطرناک نتائج نکلنے کا اندیشہ تھا۔ ۲۷ اگست کو غلام احمد جان اور فضل احمد جان پسران علی احمد جان جو امان اللہ کے وقت کابل کا گورنر تھا وہ کابل سے بھاگ کر تیراہ کے آفریدیوں کے پاس پہنچے۔ حال میں افغان گورنمنٹ کے خلاف جو سازش پکڑی گئی اس میں ان لوگوں کا بھی ہاتھ تھا۔ اور کچھ عرصہ بیشتر بعض اور اشخاص بھی افغانستان سے تیراہ پہنچے تھے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر ملکی اثر و رسوخ کے ماتحت یہ سازش کی جا رہی تھی۔ کہ جنگ چھڑنے کے ساتھ ہی افغانستان میں گڑبڑ پھیلانے کے لئے تیراہ میں شورش کھڑی کی جائے۔

نئی دہلی ۵ ستمبر۔ پنڈت مدن موہن مالویہ دسمبر میں اپنی ۷۹ ویں سالگرہ منائیں گے اس سلسلہ میں فیصلہ کیا گیا ہے ان کو اپنی پبلک لائف کے ۵۰ سال ختم کرنے کے اعزاز میں ایک تھیلی پیش کی جائے گاندھی جی نے سفارش کی ہے کہ تھیلی ۱۵ لاکھ روپیہ سے کم کی نہ ہو۔ مہاراجہ دربھنگہ نے ۵۰ ہزار مہاراجہ بیکانیر نے ۲ ہزار۔ مہاراجہ کوٹا نے ۲۵ ہزار اور مہاراجہ کوچین نے ۱۰ ہزار روپیہ تھیلی کے لئے دیا ہے۔

واردھا ۱۵ ستمبر۔ یہاں کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ آل انڈیا کانگرس کے اجلاس سے پہلے گاندھی جی وائسرائے سے ملاقات کریں گے۔ غالباً آپ کے ساتھ بابو راجندر پرشاد اور پنڈت جواہر لال بھی ہونگے۔ اس اثنا میں اہم واقعات کے رونما ہونے کی توقع ہے

جنرل سکرٹری انڈین نیشنل کانگرس نے مطلع کیا ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا آئندہ اجلاس ۷ اکتوبر کو ہوگا مقام کا اعلان بعد میں کیا جائے گا غالباً الٰہ آباد میں ہوگا۔

ماسکو ۱۶ ستمبر۔ موسیو مولوتوف اور جاپانی سفیر میں کچھ عرصہ سے جو گفتگو ہو رہی تھی۔ وہ آج ایک معاہدہ پر منتج ہوئی۔ جس کی رو سے منچوکو کا سرحدی جھگڑا ختم ہو گیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ دونوں حکومتوں یعنی روس و جاپان نے ایک دوسرے کے قیدی رہا کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ مزید برآں جہاں جہاں پر دو حکومتوں کا قبضہ ہے اسے فریقین نے تسلیم کر لیا ہے۔ سرحدات کے تعین کے متعلق ایک مشترکہ کمیٹی بنانے کی تجویز کی گئی ہے جس میں فریقین کے دو دو نمائندے لئے جائیں گے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ دونوں حکومتوں نے منچوکو کے محاذ سے اپنی اپنی فوجیں واپس بلانے کے احکام نافذ کر دیئے ہیں۔ یہ بھی افواہ ہے کہ در پردہ کے اندر اندر جاپان اور روس میں ایک اور معاہدے کی تکمیل کی توقع کی جاتی ہے جس کا منشا یہ ہوگا کہ دونوں حکومتیں آئندہ کسی جنگ میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں گی

لکھنؤ ۱۶ ستمبر۔ آج لکھنؤ ڈسٹرکٹ جیل میں علامہ مشرقی کے خلاف یوپی گورنمنٹ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یو۔پی میں داخل ہونے کے الزام میں مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ عدالت نے ان کو ایک ماہ قید محض اور ۵۰ روپیہ جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا اور بصورت عدم ادائیگی جرمانہ مزید دو ہفتے قید بھگتنی پڑے گی۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے دفتر میں آلۂ ڈکٹوگراف

چونکہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا بہت سا وقت دیگر بے شمار مصروفیتوں کے علاوہ مرکزی دفاتر کے کارکنوں کو بلا کر ضروری ہدایات دینے یا ان سے ملاقات کرنے میں صرف ہو جاتا ہے۔ اس لئے حضور نے اپنے دفتر میں ایک آلہ جس کا نام ڈکٹوگراف ہے لگوایا ہے۔ جس کے ذریعہ حضور ایک وقت میں نظارت اعلےٰ۔ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور دفتر تحریک جدید سے گفتگو فرما سکیں گے۔ اور ان دفاتر کے کارکن حضور کی ہدایات سن سکیں گے۔ اس طرح کسی مشورہ کے لئے یا کوئی ہدایت نافذ فرمانے کے لئے حضور کو یہ ضرورت نہ رہے گی۔ کہ متعلقہ کارکنوں کو اپنے پاس طلب فرمائیں۔ گفتگو سن سکیں گے۔ اور اپنی گزارش پیش کر سکیں گے۔ یہ آلہ نصب ہو چکا ہے۔ اور کام میں لایا جا رہا ہے

ٹیریٹوریل فوج میں احمدی نوجوانوں کی فوری ضرورت

11/15 پنجاب رجمنٹ انبالہ چھاؤنی میں احمدی نوجوانوں کی جو کمپنی ہے۔ اس میں کچھ نوجوانوں کی کمی ہے۔ اور اس وقت جبکہ 11/15 پنجاب رجمنٹ کے نوجوانوں کو فوجی ضرورت کے ماتحت طلب کر لیا گیا ہے۔ نہایت ضروری ہے۔ کہ احمدی نوجوان بڑے شوق کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کریں۔ اور اس امر کی اطلاع فوراً مجھے دیں۔ تا کہ ان کو پاس بھیجے جائیں۔ اس موقعہ پر اپنے آپ کو پیش کرنے والے نوجوان نہ صرف ملک کی خدمت کرنے والوں میں شمار ہوں گے۔ بلکہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی بھی حاصل کر سکیں گے۔ خاکسار مرزا شریف احمد

جامعہ احمدیہ کے طلباء کو اطلاع

طلباء جامعہ احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ موسمی تعطیلات کے بعد جامعہ ۲۴ ستمبر کو کھل جائے گا۔ ہر طالب علم کا ۲۳ ستمبر کو قادیان پہنچنا لازمی ہے۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

چوتھا اجتماعی یوم عمل ۲۸ ستمبر کو ہو گا

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے امسال ماہ فروری میں یہ ارشاد فرمایا تھا۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ سال میں چھ دن ایسے مقرر کرے۔ جس میں قادیان کی تمام جماعت کو ہاتھ سے کام کرنے کی دعوت دی جائے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں اس وقت تک مارچ۔ مئی اور جولائی میں یوم عمل اجتماعی منایا جا چکا ہے۔ جس میں احباب نے جوش اور اخلاص کے ساتھ حصہ لیا تھا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اب انشاء اللہ تعالےٰ چوتھا یوم عمل ۲۸ ستمبر ۱۹۳۹ء بروز جمعرات ہو گا۔ قادیان اور نواحی دیہات ننگل۔ قادر آباد۔ بھینی۔ کھارا۔ اور احمد آباد کے تمام احمدی احباب کا فرض ہے۔ کہ حضور کے مقدس ارشاد کی تعمیل میں اس اجتماع میں شریک ہوں۔ مفصل پروگرام عنقریب شائع کیا جائے گا۔

جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

وفود خلافت جوبلی فنڈ کی کوششیں

اور

احمدی جماعتوں کے اخلاص کا شاندار مظاہرہ

خلافت جوبلی فنڈ کی تحریک اور پروپیگنڈا کے لئے جو دیہاتی انجمنوں میں وفود بھیجے گئے ہیں۔ ان کی رپورٹوں سے پایا جاتا ہے۔ کہ قبل ازیں جوبلی فنڈ کی تحریک کے متعلق دیہاتی جماعتیں بالکل بے خبر تھیں۔ اور جب ان کو اس کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ تو ہر جماعت نے اس چندہ میں شمولیت کے لئے اپنے اخلاص کا اعلےٰ نمونہ پیش کیا۔ جیسا کہ ذیل کی رپورٹ سے ظاہر ہے۔ اس ہفتہ مندرجہ ذیل وفود کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں جن کا خلاصہ تحریر ہے۔

وفد ریاست بہاولپور کی طرف سے میجر محمد حسین صاحب صدر وفد نے حسب ذیل جماعتوں میں دورہ کیا جن کی کوشش سے ۴۶۶ روپے کا اضافہ ہوا۔

نام جماعت	سابقہ وعدہ	جدید وعدہ	نتیجہ
چک 152/2-ع.H.B	۵۶	۱۲۴	۶۸ بیشی
چک 93/9-R	×	۸۱	۸۱ "
چک 103/9-R	×	۸۵	۸۵ "
بہاولنگر	×	۹۵	۹۵ "
چک ۹ عبدالستار والا	×	۸۱	۸۱ "
	۵۶	۴۶۶	۴۱۰ "

اس کے علاوہ ایک دوست رحیم یار خاں سے تبدیل ہو کر آئے ہیں۔ ان کی طرف ۶۳ روپیہ کا بقایا ہے۔ اس حساب سے بہاولنگر کی جماعت کا ۱۵۸ روپے کا وعدہ ہوا۔

وفد ضلع منٹگمری کے سیکرٹری چودھری باغدین صاحب نے چک 30/11 کی فہرست وعدہ ہائے ارسال کی ہے جس میں ۷/- ۱۵۶ روپے کی بیشی ہے۔

وفد حلقہ سندھ چودھری محمد اکرم خان صاحب صدر اور حکیم محمد اشرف صاحب نے حسب ذیل جماعتوں میں دورہ کر کے ۱۶۹۷ روپے کے قریب وعدوں میں بیشی بھجوائی ہے

نام جماعت	سابقہ وعدہ	جدید وعدہ	بیشی
کنری فیکٹری	×	۱۵۵	۱۵۵
نسیم آباد	×	۱۶۵	۱۶۵
منصور فارم	×	۵۳	۵۳
ناصر آباد	۱۴۷	-/۱۳/۳۴۱	-/۱۳/۱۹۴
احمد آباد	×	-/۸/۳۲۲	-/۸/۳۲۲
محمد آباد	-/۸/۳۵۶	-/۲/۵۷۳	-/۱۰/۲۱۶
نصرت آباد	۳۷۵	۷۲۴	۳۴۹
محمود آباد	×	۲۴۱	۲۴۱
میزان	-/۸/۸۷۸	-/۷/۲۵۷۵	-/۱۵/۱۶۹۶

متذکرہ بالا وفود کے ممبران کی مساعی اور جماعتوں کی اس شاندار مالی قربانی کے متعلق شکریہ ادا کیا جاتا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء

ناظر بیت المال قادیان

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۵ شعبان ۱۳۵۸ھ

خلافت جوبلی فنڈ اور جماعت احمدیہ

از آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب لاء ممبر گورنمنٹ آف انڈیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت جوبلی فنڈ کی تحریک کو جماعت کے سامنے آئے پونے دو سال کا عرصہ ہونے آیا ہے۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ نہ یہ تحریک کما حقہٗ جماعت کے سامنے پیش کی جا سکی اور نہ جماعت نے عموماً اس کی پوری اہمیت کا احساس کیا ہے۔ خاص خاص احباب نے بے شک اس میں بہت بڑھ کر اور بہت اخلاص سے حصہ لیا ہے۔ اور ان میں ہر طبقہ کے احباب شامل ہیں۔ لیکن مجموعی طور پر جماعت نے ابھی تک اس تحریک میں اُس جوش اور اخلاص سے حصہ نہیں لیا جو جماعت احمدیہ کا شعار بن چکا ہے۔ جن حالات میں سے جماعت گزر رہی ہے ان کو مدنظر رکھتے ہوئے اور دیگر جماعتوں اور اقوام کے حالات کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے تو جماعت نے بے شک خاص قربانی اور جوش کا نمونہ دکھایا ہے لیکن یہ قربانی اور جوش ابھی اُس حد تک نہیں پہونچا۔ جو جماعت احمدیہ کا خاصہ اور اس کے شایان ہے۔

بنائے تحریک

اس تحریک کی مختصر بنا یہ ہے۔ کہ سلسلۂ احمدیہ کی عمر اس سال کے دوران میں پچاس سال کی ہوتی ہے۔ اور حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عمر کے پچاس سال بھی اسی سال کے دوران میں مکمل ہوتے ہیں۔ اور حضور کی خلافت کا زمانہ اس سال کے دوران میں پچیس سال کو پہونچا ہے۔ ان تمام نعمتوں کا شکر کس قدر بھی جماعت ادا کرے۔ کم ہے۔ اس شکر کی ادائیگی کی ظاہری صورتوں میں سے ایک صورت یہ تجویز کی گئی تھی۔ کہ تین لاکھ روپے کی رقم جمع کر کے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمتِ اقدس میں پیش کی جائے۔ کہ حضور جیسے پسند فرمائیں۔ اسے صرف فرمائیں۔

کل وعدے اور وصول شدہ رقم

تجویز کا ایک حصہ یہ تھا۔ کہ اس رقم میں سے ایک لاکھ تو خاص خاص احباب کی خدمت میں تحریک کر کے جمع کیا جائے اور بقیہ دو لاکھ عام تحریک کے ذریعہ جمع کیا جائے۔ اس وقت تک کل وعدے جو اس تحریک کے ماتحت ہو چکے ہیں ان کی مجموعی رقم ۲۴۴۳۶۸ ہے۔ اور اس میں خاص اور عام دونوں قسم کے وعدے شامل ہیں۔ کل رقم جو اس وقت تک اس مد میں وصول ہو چکی ہے۔ ۲۶۷۴۶۹ روپے ۱۰ آنے ۳ پائی ہے۔

نہایت نازک ایام

اس میں شک نہیں۔ کہ کئی قسم کی مالی ذمہ واریاں جماعت کے ذمہ ہیں۔ اور بحیثیت مجموعی جماعت انہیں بوجہ احسن پورا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں۔ کہ یہ ایام اسلام اور سلسلہ کے لئے نہایت نازک ہیں اور اس جماعت نے جس نے اس زمانہ میں اسلام کو از سر نو تازہ کرنے اور دلوں پر اس کی حکومت دوبارہ قائم کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے خاص قربانی اور ایثار چاہتے ہیں۔ اس لئے ان تحریکات اور مطالبات سے جماعت بفضل اللہ گھبراتی نہیں بلکہ ہر مخلص اپنے اندر ایک خوشی اور بشاشت اور ولولہ محسوس کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اپنے دین کی خدمت اور اس کی خاطر قربانی کرنے کا ایک اور موقعہ میسر فرمایا ہے اور جونہی وہ ایک وعدہ کے ایفا سے فارغ ہوتا ہے تو اسے شوق پیدا ہوتا ہے کہ اب ایک اور وعدہ کروں اور اسے پورا کروں۔ تا اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول میں متواتر ترقی کرتا جاؤں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے رستہ میں قربانی کے نئے نئے طریق سوچتا۔ اور ان پر عمل کرتا ہے۔ اور اپنے نفس کے بخل کو کچلنے کی نئی نئی راہیں اختیار کرتا ہے۔ اس لئے ہمارے لئے یہ امر باعثِ تشویش نہیں۔ کہ اس تحریک میں ابھی ۵۵۶۳۲ روپیہ کی وعدوں میں کمی ہے اور ابھی ۳۲۵۳۰ روپیہ ۵ آنے ۹ پائی کی وصولی باقی ہے البتہ ہمیں یہ اطمینان کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ اس تحریک کے تمام پہلوؤں کو جماعت کے مخلصین تک پہونچا دیا گیا ہے۔ تا کہ لاعلمی کی وجہ سے کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہ جائے۔

صرف تین مہینے باقی

اس تحریک کے متعلق حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ یہ تحریک جماعت کی طرف سے اپنے نفسوں کا امتحان ہے۔ اور جماعت کے افراد کو چاہیئے کہ وہ ہر امتحان میں کامیاب ہوں۔ تا کہ ان کی تربیت کا کوئی پہلو نامکمل نہ رہ جائے۔ اس تحریک کی میعاد میں اب صرف تین مہینے باقی رہ گئے ہیں۔ اور ابھی تین لاکھ کی رقم میں سے ۵۵۶۳۲ رقم کی تو وعدوں میں کمی ہے اور ۳۲۵۳۰ روپیہ ۵ آنے ۹ پائی کی وصولی میں کمی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ سال کے آخر تک اس تحریک کو متواتر جماعت کے سامنے پیش کیا جائے تا کہ کوئی فرد جماعت کا اس کی اہمیت سے بے بہرہ نہ رہے۔

ہر احمدی جماعت میں جوبلی کمیٹی بنائی جائے

اس غرض کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ علاوہ اس تحریک کی متواتر اشاعت کے ہر جماعت میں ایک جوبلی کمیٹی قائم کی جائے جو اس فرض کو اپنے ذمہ لے۔ کہ اس تحریک کو وضاحت کے ساتھ جماعت کے ہر فرد تک پہنچا دیا جائے۔ اور ہر فرد جماعت سے اس کی حیثیت کے مطابق اس تحریک میں شمولیت کا وعدہ لیا جائے۔ اور ساتھ ساتھ تمام وعدوں کی وصولی کا انتظام کیا جائے۔

خاص احباب سے گزارش

اس تحریک میں شامل ہونے والے دو قسم کے احباب ہیں۔ اول تو وہ خاص احباب جنہوں نے ایک خاص رقم کی حد مقرر کر کے اس قدر رقم یا اس سے بڑھ کر رقم کا وعدہ کیا ہے۔ یا ادا کی ہے۔ سوائے ایک استثناء کے یہ رقم مردوں کے لئے ایک ہزار اور عورتوں کے لئے پانصد روپیہ ہے۔ یہ احباب بانیانِ تحریک میں شمار کئے جائیں گے۔ ابھی بہت سے احباب جماعت میں ایسے ہیں کہ اگر وہ ذرا ہمت سے کام لیں۔ تو بانیانِ تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ان احباب میں جنہوں نے ایک ہزار یا ایک ہزار سے زائد رقم کا وعدہ کیا ہے۔ بعض ایسے بھی ہیں جن کی ماہوار آمد اُس رقم سے زائد ہے جس کا انہوں نے وعدہ کیا ہے۔ مثلاً اگر وعدہ ایک ہزار روپیہ کا ہے۔ تو ماہوار آمد بارہ سَو روپیہ ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ چونکہ عام تحریک یہ ہے کہ سب احباب کم سے کم ایک ماہ کی آمد ادا کریں۔ اس لئے وہ احباب بانیانِ تحریک میں شامل نہیں ہو سکتے۔ جن کی موعودہ رقم ایک ماہ کی آمد سے بھی کم ہے ایسے احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی موعودہ رقم میں معتدبہ اضافہ فرمائیں۔ تا کہ یا تو وہ عام تحریک کے زمرہ میں ایک ماہ کی آمد ادا کر کے شامل ہو سکیں اور یا خاص قربانی کا نمونہ قائم کر کے بانیانِ تحریک میں شامل ہو سکیں۔

کم از کم ایک ماہ کی آمد دی جائے

دوسرا طبقہ ان احباب کا ہے۔ جو عام تحریک میں شامل ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں تحریک کی گئی تھی۔ کہ وہ کم از کم ایک ماہ کی آمد ادا کریں۔

میرا اندازہ ہے کہ اگر جملہ احباب ایک ماہ کی آمد ادا کر دیں۔ تو بقیہ رقم نہائت آسانی سے پوری ہو سکتی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ کوئی معمولی قربانی نہیں ہے۔ لیکن جماعت کے اکثر حصہ نے اس قربانی کو قبول کیا ہے۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ بقیہ احباب اس حد تک قربانی قبول نہ کریں ؛

خاص خوشی اور شکر گزاری کا موقعہ

یہ موقعہ جماعت احمدیہ کے لئے ایک خاص خوشی اور شکر گزاری کا موقعہ ہے۔ اور دوسری طرف اللہ تعالےٰ کی قہری تجلی کا وقت آن پہونچا ہے پس دونوں لحاظ سے جماعت کے احباب کا فرض ہے۔ کہ وہ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے بہت بڑھکر قربانی کا نمونہ قائم کریں۔ تا ایک طرف تو لئن شکرتم لازیدنکم کے مورد قرار پائیں۔ اور دوسری طرف اس عذاب کی لپیٹ سے محفوظ رہیں۔ جو دیگر اقوام کی غفلت سستی۔ ناشکری اور اللہ تعالےٰ کے احکام سے لاپرواہی کی وجہ سے دنیا کے سر پر منڈلا رہا ہے۔ یہ وقت اموال کو جمع کرنے کا نہیں بلکہ اموال کو اللہ تعالےٰ کے راستہ میں کثرت سے خرچ کرنے کا ہے۔ اگر کسی کے دل میں مال کی خاطر مال کی محبت ہے۔ تو اُسے آگاہ ہو جانا چاہیئے۔ کہ اب تو یوں بھی اموال کے ضائع اور تلف ہونے کے سامان ہو رہے ہیں۔ کیا ہی بہتر ہو کہ اس گھڑی کے آنے سے پہلے جب بہت سے مال یونہی برباد اور ضائع ہو جائیں گے اور تجارتیں ماند پڑ جائیں گی ان اموال کو یا ان میں سے معتد بہ حصہ کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کر دیا جائے۔ تا کہ ہم اللہ تعالےٰ کے انعام کے مورد ٹھہریں۔ اور اس کے غضب سے محفوظ رہیں۔

مخلصین جماعت سے گزارش

مخلصین جماعت کی خدمت میں میری گزارش ہے۔ کہ یہ خاص قربانی کا موقعہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ہمیں عطا فرمایا ہے۔ آگے بڑھیں اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اللہ تعالےٰ کی نصرت اور فضل کو حاصل کریں ؎

تبدیل مالی در راہش کسے مفلس نہ گردد
خدا خود سے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

وعدے فوراً پورے کئے جائیں

پھر وعدوں کی ادائیگی کی بھی فوری فکر کرنی چاہیئے۔ کیونکہ میعاد اب بہت تھوڑی باقی ہے۔ جن احباب نے شروع سے خاکسار کی تجویز پر عمل کیا۔ اور باقساط اپنے وعدوں کی ادائیگی کا انتظام کیا۔ انہوں نے نہائت سہولت سے اس عہد کو پورا کر لیا ہے یا پورا کرنے کے قریب ہیں۔ لیکن اب بھی اگر احباب فوری توجہ فرمائیں تو تین اقساط میں اپنے وعدوں کو پورا کر سکتے ہیں ؛

خلاصہٴ کلام

میری تجاویز کا اختصار یہ ہے کہ ہر جماعت میں جوبلی کمیٹیاں قائم کی جائیں۔ اور ان کے ذمہ اس وقت یہ فرائض ہوں۔

(۱) ایسے احباب کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ جو بانیان تحریک میں شامل ہوں۔ یعنی جن کا وعدہ ایک ہزار یا اس سے بڑھ کر رقم کا ہو۔ (عورتوں کے لئے یہ رقم ۵۰۰ ہے) بشرطیکہ یہ رقم اُن کی ماہوار آمد سے بڑھ کر ہو۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی تجویز ہے۔ کہ بانیان تحریک میں شامل ہونے کے لئے کم سے کم ماہوار آمد سے ڈیوڑھی یا دگنی رقم ادا کی جائے۔ تاکہ قربانی کا پہلو نمایاں ہو۔

(۲) ہر فرد جماعت سے ایک ماہ کی آمد کی ادائیگی کا وعدہ لیا جائے۔

(۳) وصولی کے متعلق چستی سے کام لیا جائے۔ تاکہ میعاد کے اندر تمام رقم وصول ہو کر صدر انجمن کے خزانہ میں پہونچ جائے ۴۲

۴۲ بڑی جماعتوں میں جوبلی کمیٹی کو دفود کی صورت میں بھی کام کرنا پڑے گا اور ہر ممکن طریق سے کوشش کرنی ہوگی۔ کہ ہر فرد جماعت پر اس تحریک کے بارے میں اتمام حجت ہو جانے تا ایسا نہ ہو کہ سستی یا غفلت کی وجہ سے ہم پر ھموا ہماکلم دینا کوا کا الزام عائد ہو ؛

"الفضل" پر جنگ کا اثر اور احباب کرام کا فرض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کے اثرات عمومی ہیں سے جو اس وقت تک ہندوستان پر پڑے ہیں اور پڑ رہے ہیں بہت بڑا اثر اخبارات پر پڑا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ جنگ کی وجہ سے تمام چیزوں کے نرخ کچھ نہ کچھ بڑھ گئے ہیں لیکن اخباری کاغذ کی قیمتوں میں یکم ستمبر کے بعد جو اضافہ ہوا ہے۔ وہ دوسری تمام اشیاء کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ وہ کاغذ جو یکم ستمبر کو اڑھائی روپیہ فی رم تھا اس وقت اس کی قیمت پانچ روپیہ فی رم سے کم نہیں۔ اور ستم بالائے ستم یہ ہے کہ قیمت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ اور کاغذ والے پیشگی قیمت طلب کرتے ہیں۔ ابھی تک حکومت نے کاغذ کے نرخوں پر کنٹرول رکھنے کا کوئی انتظام نہیں کیا۔ اور یہ بھی معلوم نہیں۔ کہ وہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے میں کامیاب بھی ہو سکتی ہے یا نہیں بہر حال اخبارات اس وقت سخت مشکلات میں مبتلا ہیں۔ معمولی اخباروں کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ بڑے بڑے سرمایہ دار انگریزی اردو اخبارات بھی حجم کم کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ اور کاغذ بھی ناقص قسم کا استعمال کر رہے ہیں۔ کئی اخبارات نے قیمتیں بڑھا دی ہیں ؛

ان حالات میں احباب کرام اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ "الفضل" جو پہلے ہی بہت بڑے بوجھ کے نیچے دبا ہوا تھا۔ اس کی اب کیا حالت ہو گی۔ ہم نے ابھی تک نہ تو اس کے حجم میں کمی کی ہے اور نہ ناقص قسم کا کاغذ استعمال کیا ہے۔ لیکن کب تک۔ اور اب ہم مجبور ہو رہے ہیں کہ گھٹیا قسم کا کاغذ استعمال کریں۔ لیکن اس ضمن میں ہمارے ناظرین پر جو فرض عائد ہوتا ہے ضروری ہے۔ کہ وہ اس کا احساس فرمائیں اور جس رنگ میں بھی امداد دے سکتے ہیں دیں۔ امداد کی پہلی صورت تو یہ ہے۔ کہ ہر دوست اپنے رشتہ داروں اور شناساؤں کے حلقہ میں سے کم سے کم ایک خریدار ضرور مہیا کر دے۔ اگر یکشت قیمت نہ ادا کی جا سکے تو قسط وار ادا کر دی جائے۔ اس ضمن میں دفتر الفضل ہر ممکن رعائت دینے کے لئے تیار ہے۔

امداد کی دوسری صورت یہ ہے کہ بقایا دار اصحاب اپنے بقائے صاف کر دیں۔ اور آئیندہ چندہ باقاعدہ ادا فرماتے رہیں نیز جن دوستوں کی خدمت میں وی پی ارسال کئے گئے ہیں۔ یا آئیندہ کئے جائیں وہ واپس نہ کریں بلکہ تکلیف اٹھا کر بھی وصول فرمالیں اس ماہ جو احباب وی۔ پی واپس کر رہے ہیں درآنحالیکہ انہیں اخبار کے ذریعہ پہلے اس امر کی اطلاع دے دی گئی تھی اور عرض کر دیا گیا تھا۔ کہ وہ وصولی کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اور اگر انہیں وی پی رکوانا منظور ہو تو تاریخ مقررہ کے اندر اطلاع دیں۔ مگر انہوں نے کوئی اطلاع نہیں دی وہ ہمیں سخت نقصان پہونچانے کا ارتکاب کر رہے ہیں۔

کیا ان نہائت ہی سخت اور پُر آشوب ایام میں ہم توقع رکھیں کہ احباب ہماری ان گزارشات کو غور سے ملاحظہ فرما کر ان پہلوؤں سے جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اور جو نہائت واجبی ہیں ہماری امداد فرمائیں گے

"الفضل" [illegible] منیجر الفضل

332

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جامع کلمہ کی تشریح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انفرادی اور جماعتی ترقیات کا تعلق اختلاف سے

(۴)

"اختلاف امتی رحمۃ" کا ایک خارجی پہلو بھی ہے۔ یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ارشاد میں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ مسلمانوں کے لئے ان عقائد و اعمال میں جو اسلام کے خلاف ہیں۔ غیروں سے اختلاف کرنا ہی باعث رحمت ہے۔ اسی مضمون کو قرآن کریم میں اشداء علے الکفار کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ جب تک مسلمانوں نے احکام الٰہی کی مکمل اطاعت کی۔ اور رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو زندگی کے ہر شعبہ میں مشعل راہ بنایا اس وقت تک مسلمان ہر لحاظ سے بلندی کی طرف پرواز کرتے رہے۔ لیکن جونہی انہوں نے یہود و نصاریٰ اور دوسری اقوام کے عقائد اور اعمال کا اثر قبول کرنا شروع کیا۔ اسی وقت سے اسلام کے روشن اور فتح نصیب چہرے پر گرد و غبار پڑنی شروع ہوئی۔ وہ دن مسلمانوں کے لئے کیسا ہی منحوس تھا۔ جب انہوں نے عیسائیوں کی پیروی میں باوجود رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیر زمین مدفون سمجھتے ہوئے حضرت مسیح علیہ السلام کو آسمان پر بٹھایا۔ اسی دن سے عیسائیوں کا ستارہ اقبال ترقی کے آسمان پر چڑھنا شروع ہوا۔ اور مسلمان روز بروز پستی و محکومیت کے گڑھے میں گرنا شروع ہوئے۔ کیونکہ دنیاوی اعمال پر دینی عقائد کا شدت کے ساتھ اثر پڑتا ہے۔ یہ نکٹائی جو مسلمان آج فخر کے ساتھ زیب گلو کرتے ہیں۔ اور اس کے بغیر لباس کو تشنہ تکمیل اور غیر شریفانہ تصور کرتے ہیں۔ تاریخ سے واقف اصحاب جانتے ہیں۔ کہ یہ وہ طوق ہے۔ جو مسلمانوں نے عباسی خلفاء کے عہد حکومت میں عیسائیوں کی شرارتوں اور بدنظمیوں کو دیکھ کر ان کی شناخت کے لئے ان کے گلے میں جبراً ڈالا تھا۔ مگر آج وہ اسے کچھ تبدیلی کے ساتھ اپنی تہذیب میں داخل کئے ہوئے ہیں اور مسلمان ہیں۔ کہ وہ بھی آج بصد عز و افتخار اسے اپنے گلے کی زینت بنا رہے ہیں:۔

غرض مسلمانوں نے اسلامی عقائد و اعمال کو ترک کر دیا۔ اور ذلیل اور رسوا کن غیر اسلامی عقائد و اعمال اپنے اندر داخل کر لئے۔ تو خدا تعالےٰ نے اپنی رحمت کا ہاتھ کھینچ لیا۔ وہ حاکم تھے پھر محکومیت کا شکار ہو گئے۔ وہ سب پر فائق و غالب تھے۔ پھر ان کو مغلوبیت نے آن گھیرا۔ وہ اعلےٰ و ارفع تھے۔ مگر ذلت و نکبت کی گہرائیوں میں جا گرے اس پستی کے گڑھے سے نکالنے کے لئے اب کوئی قومی اور سیاسی لیڈر ان کی راہنمائی نہیں کر سکتا۔ نہ جہاد کے خالی دعاوی ان کے کام آسکتے ہیں۔ نہ کوئی لیگ یا انجمن اس مصیبت سے رہائی دلا سکتی ہے۔ اب اس پستی سے نکلنے کے لئے ایک ہی ذریعہ ہے۔ اور وہ یہ کہ مسلمان اپنے خدا کی طرف مسیح کا ہاتھ بڑھائیں۔ تاکہ وہ ان کی پشت پناہی کرے:۔

خدا تعالےٰ کا شکر ہے۔ کہ اس نے اپنے محبوب کے ان نام لیواؤں کی ذلت و رسوائی کو علو و برتری میں تبدیل کرنے کے لئے پھر منہاج نبوت پر ایک سلسلہ کی بنیاد رکھی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قوت قدسیہ عنایت فرما کر اس لئے بھیجا ہے۔ کہ وہ اس تمام غیر اسلامی اور پستی کے مواد کو جو مسلمانوں نے فیج اعوج کے زمانہ میں اسلام کے ساتھ ملا دیا تھا۔ دور کرے اور غیروں سے صحیح رنگ میں علیحدگی اختیار کرکے اس رحمت کو کھینچے۔ جس کا وعدہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیا ہے۔

نادان اعتراض کرتے ہیں۔ کہ احمدی ان کے ساتھ نماز یا جنازہ کیوں نہیں پڑھتے۔ حالانکہ نہیں جانتے۔ کہ خدا تعالےٰ نے اس جماعت کو ما انا علیہ و اصحابی کی کامل طور پر مصداق ہے۔ اس لئے بنایا ہے۔ تاکہ وہ دوبارہ اسلام کو ترقی اور فوقیت عطا فرمائے۔ اگر یہ جماعت بھی ان متعدی مریضوں کے ساتھ خلا ملا رکھے۔ تو لازماً اس کی خالص اسلامی شان میں پستی اور نکبت کا مرض سرائت کر جائے گا۔ جس میں دوسرے مسلمان مبتلا ہیں۔ اسی لئے خدا تعالےٰ نے اس اختلاف کا حکم دیا تھا۔ تاکہ یہ جماعت اس کی خاص رحمت کی مورد بنے چنانچہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوت قدسیہ کے طفیل صحیح اسلامی عقائد پر قائم ہے۔ اور صحیح اعمال کی بجا آوری میں کوشاں ہے۔ اور انتم الاعلون ان کنتم مومنین کے مطابق روز بروز سرعت ترقی کر رہی ہے۔ اور وہ دن دور نہیں۔ کہ جب اسلام احمدیت کے نام سے ہی پکارا جائے گا۔ اور اسلام کی شان و علو مرتبت احمدیت ہی کے ذریعہ دنیا میں دوبارہ قائم ہوگی۔ کیونکہ احمدیت وہ حقیقی اسلام ہے۔ جس میں سے زوال و پستی کا تمام عنصر نکال کر باہر پھینک دیا گیا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اس میں داخل ہو کر عزت و برتری حاصل کرتے ہیں:۔

یہ اس نبی عربی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بے شمار پُر از معارف۔ اور مبنی بر حقائق فقرات میں سے ایک چھوٹا سا فقرہ ہے۔ جس نے جاہل۔ اور ذلیل عربوں کو تمام دنیا سے معزز۔ اور تمام دنیا کا استاد بنا دیا۔ اور یہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد اعطیت جوامع الکلم کی تصدیق کے لئے کافی ہے:۔

خدا تعالےٰ کی رحمتیں اس پاک نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہوں جس نے دنیا کو علم و حکمت سے بھر دیا۔ اور تمام گمراہیوں۔ اور ضلالتوں کو ہدایت اور نور سے بدل دیا ؎

علیک سلام اللہ یا مرجع الوریٰ
بکل ظلام انت نور و جھلک نیّر

خاکسار برکات احمد بی۔ اے سٹوڈنٹ۔ لاہور۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک اہم تصنیف کا نیا ایڈیشن

کتاب آئینہ صداقت مصنفہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا انگریزی ترجمہ "The Split about The Truth" نایاب ہو چکا تھا۔ جسے دفتر تحریک جدید نے دوبارہ چھپوایا ہے۔ یہ کتاب آئینہ صداقت سے دوبارہ ترجمہ کرکے احباب کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ احباب کی سہولت کے لئے اصطلاحات کی تشریحات جو اس میں استعمال ہوئی ہیں۔ کتاب کے اخیر میں لگا دی گئی ہیں۔ قرآنی آیات کے بلاک تیار کرائے گئے ہیں کتاب کا کاغذ چکنا اور جلد جرمنی کپڑے کی مضبوط کرائی گئی ہے۔ بایں ہمہ قیمت ایک روپیہ چھ آنے ہے۔

یہ کتاب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مولوی محمد علی صاحب کی کتاب "The Split" کے جواب میں تحریر فرمائی۔ احمدیت سے مانوس انگریزی دان طبقہ زیر تبلیغ کے لئے بہترین لٹریچر ہے۔ جو ان کی صحیح راہنمائی کرے گا (انچارج تحریک جدید)

قادیان "خدا کے رسول کا تخت گاہ" ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین کا بے حد دلآزار رویہ

چونکہ غیر مبایعین جماعت احمدیہ کے قلوب کو زخمی کرنا اور ان زخموں پر نمک پاشی کرنا اپنی زندگی کا مقصد قرار دے چکے ہیں۔ اس لئے ہر موقعہ پر وہ اس امر کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ ان دنوں قادیان کی مقدس بستی کے متعلق ان کا رویہ سخت دلآزار ہے۔ "پیغام صلح" اپنے تازہ ترین مقالہ افتتاحیہ میں لکھتا ہے۔

"حضرت مسیح موعود کے الہامات قادیان کے بارہ میں ہمیشہ پیش نظر رہتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود قادیان کی نسبت فرماتے ہیں۔ "قادیان کی نسبت مجھے یہ الہام ہوا کہ اخرج منہ الیزیدیون یعنی اس میں یزیدی لوگ پیدا کئے گئے ہیں" اور اسکے ضمن میں قادیان کے متعلق دمشق کے ساتھ مشابہت قائم کرتے ہوئے فرمایا۔ "پس واضح ہو کہ دمشق کے لفظ کی تعبیر میں میرے پر منجانب اللہ یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ اس جگہ ایسے قصبہ کا نام دمشق رکھا گیا ہے۔ جس میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو یزیدی الطبع اور یزید پلید کی عادات اور خیالات کے پیرو ہیں۔ جن کے دلوں میں اللہ اور رسول کی کچھ محبت نہیں اور احکام الٰہی کی کچھ عظمت نہیں۔ جنہوں نے اپنی نفسانی خواہشوں کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اپنے نفس امارہ کے حکموں کے ایسے مطیع ہیں۔ کہ مقدسوں اور پاکوں کا خون بھی ان کی نظر میں سہل اور آسان امر ہے"

پھر لکھتے ہیں "خدا تعالےٰ نے مجھ پر ظاہر فرمایا ہے کہ یہ قصبہ قادیان بوجہ اس کے کہ اکثر یزیدی الطبع لوگ اس میں سکونت رکھتے ہیں دمشق سے ایک مناسبت اور مشابہت رکھتا ہے"۔ آخر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا عبارات بھی تو قادیان ہی کے متعلق ہیں کوئی لوگ تو ہونے چاہئیں جو حضرت مسیح موعود کے اس الہام اور اس کی تشریح کے مصداق ہوں۔ جو قادیان میں ہی سکونت رکھتے ہوں۔ اور وہیں پیدا کئے گئے ہوں" (۱۴ ستمبر ۳۹ء)

اس عبارت میں پیغام صلح نے کھلے اور واضح الفاظ میں جماعت احمدیہ قادیان کو یزیدیوں کا گروہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبارک اولاد اور جماعت احمدیہ کے مقدس امام کو یزید قرار دیا ہے۔ اس کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام اخرج منہ الیزیدیون اور حضور کی تشریح مندرجہ ازالۂ اوہام کا مصداق اس وقت تک کوئی نہیں ہوا جب تک مولوی محمد علی صاحب اور دیگر اکابر غیر مبایعین قادیان میں رہتے تھے۔ اور چونکہ کوئی نہ کوئی مصداق ضرور ہونا چاہیئے۔ اس لئے اس کا مصداق جماعت احمدیہ قادیان اور ان کا مقدس پیشوا ہی ہیں۔

"پیغام صلح" اور غیر مبایعین کا یہ بیان دلآزار ہونے کے علاوہ سخت بددیانتی کا نتیجہ ہے۔ ازالۂ اوہام کی عبارتوں کو ادھورے رنگ میں پیش کرکے غلط مطلب نکالا گیا ہے۔ میں ہر غیر مبایع سے خدا کے نام پر درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ازالۂ اوہام کھولکر دیکھے۔ کہ کیا اس جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ فرمایا ہے۔ کہ میری جماعت اور میرے ماننے والے قادیان کی بستی میں بسنے کے باعث یزیدی الطبع بن جائیں گے۔ تا غیر مبایعین کو اس کا مصداق تلاش کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ یا حضور نے ازالۂ اوہام میں اپنی بعثت سے قبل کے غیر مسلم اور غیر احمدی باشندگان قادیان کو ان کلمات کا مصداق قرار دیا ہے؟ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس الہام کا مصداق اپنے ظہور سے پہلے کے لوگوں کو قرار دیا ہے۔ تو یقیناً پیغام صلح کی بددیانتی کے متعلق کسی منصف کو شبہ نہیں ہو سکتا۔ حضور تحریر فرماتے ہیں۔

(الف) "پس واضح ہو کہ دمشق کے لفظ کی تعبیر میں میرے پر منجانب اللہ یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ اس جگہ ایسے قصبہ کا نام دمشق رکھا گیا ہے۔ جس میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو یزیدی الطبع اور یزید پلید کی عادات اور خیالات کے پیرو ہیں۔ ۔ ۔ ۔ اور چونکہ طبیب کو بیماروں ہی کی طرف آنا چاہیئے۔ اس لئے ضرور تھا کہ مسیح ایسے لوگوں میں ہی نازل ہو" (حاشیہ صفحہ ۳۰ طبع پنجم)

آخری فقرہ جسے پیغام صلح نے عمداً درج نہیں کیا۔ حقیقت کو خوب واضح کر رہا ہے

(ب) "اس الہام پر نظر غور کرنے سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ قادیان میں خدا تعالےٰ کی طرف سے اس عاجز کا ظاہر ہونا الہامی نوشتوں میں بطور پیشگوئی کے پہلے سے لکھا گیا تھا" (صفحہ ۳۱)

(ج) "بالآخر سکھوں نے قادیان پر بھی قبضہ کر لیا۔ اور دادا صاحب مرحوم مع اپنے تمام لواحقین کے جلاوطن کئے گئے اس روز سکھوں نے پانسو کے قریب قرآن شریف آگ سے جلا دیا۔ اور بہت سی کتابیں چاک کر دیں۔ اور مساجد میں سے بعض مساجد مسمار کیں۔ بعض میں اپنے گھر بنائے۔ اور بعض کو دھرم سالہ بنا کر قائم رکھا۔ جو اب تک موجود ہیں۔ اس فتنہ کے وقت میں جس قدر فقراء و علماء و شرفاء و نجباء قادیان میں موجود تھے سب نکل گئے۔ اور مختلف بلاد و امصار میں جا کر آباد ہو گئے۔ اور یہ جگہ ان شریروں اور یزیدی الطبع لوگوں سے پر ہو گئی۔ جن کے خیالات میں بجز بدی اور بدکاری کے اور کچھ نہیں تھا" (حاشیہ صفحہ ۵۷)

(د) "اور یہ بھی اپنے الہام میں فرمایا کہ اخرج منہ الیزیدیون یہ تشبیہ ان ملحدوں اور شریروں کی ہے۔ جو اس قصبہ میں رہتے ہیں کیونکہ اس قصبہ میں اکثر ایسے لوگ بھرے ہوئے ہیں جن کو موت یاد نہیں"۔ (صفحہ ۵۹)

(ذ) "خدا تعالےٰ نے جو انکو یزیدیوں سے مناسبت دی تو بے وجہ نہیں دی۔ اس نے ان کے دلوں کو دیکھا۔ کہ سیدھے نہیں۔ ان کے چال چلن پر نظر ڈالی کہ درست نہیں تب اس نے مجھے کہا کہ یہ لوگ یزیدی الطبع ہیں۔ اور یہ قصبہ دمشق سے مشابہ ہے۔ سو خدا تعالےٰ نے ایک بڑے کام کے لئے اس دمشق میں اس عاجز کو اتارا"۔ (حاشیہ صفحہ ۵۹)

یہ سب اقتباسات اسی مسلسل حاشیہ میں سے ہیں۔ جس کے ناتمام حصے پیش کرکے "پیغام صلح" نے مغالطہ دینے کی کوشش کی ہے ان اقتباسات سے روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ کہ الہام اخرج منہ الیزیدیون اور حضور کی تشریح کا مصداق خود حضور نے ان لوگوں کو قرار دیا ہے۔ جو آپ کی بعثت سے پیشتر اس بستی میں آباد تھے۔ اور اسی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے آپ کو اس جگہ مبعوث فرمایا۔ تا آپ ان لوگوں کی اصلاح فرمائیں۔ نیز اس مقام کو مقدسوں کا مرکز اور نیکی و طہارت کا منبع بنائیں۔

پس آج جماعت احمدیہ کو یزیدوں کی جماعت اور قادیان کو یزیدی الطبع لوگوں کا مرکز قرار دینا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء کے صریح خلاف ہے۔ آپ کی تحریرات کے بالکل مخالف ہے۔ بلکہ ایسا کہنا بہت بڑی بے باکی اور صریح بددیانتی ہے۔

علاوہ ازیں اس صورت میں یہ بھی ماننا پڑیگا کہ نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے مشن میں سخت ناکام رہے۔ اور جس بڑے کام کے لئے اللہ تعالےٰ نے آپ کو اس مقام پر اتارا تھا۔ اس کو بالکل ناتمام چھوڑ گئے بلکہ برعکس یہ ہوگا۔ کہ نعوذ باللہ آپ کی جماعت اور آپ کی اولاد یزیدی بن گئی۔ یقیناً "پیغام صلح" کا یہ حملہ نہایت خطرناک ہے اے غیر مبایعین! اتنا تو سوچو کہ کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام لوگوں کو اس لئے قادیان بلاتے تھے کہ وہ اس جگہ آکر یزیدی الطبع بن جائیں؟ حضور تو فرماتے ہیں ؎

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

پھر کیا تم کو ان مقدسوں کے متعلق جنہیں "خدا نے نیک اور بابرکت اولاد" (سراج منیر) "صالحین" (آئینہ کمالات اسلام) "حمایت اسلام کی بڑی بنیاد" (تریاق القلوب) وغیرہ مبارک ناموں سے یاد کیا ہے۔ یزیدی کہتے ہوئے ذرا حجاب محسوس نہیں ہوتا؟

قادیان کیا ہے؟ اس کی حیثیت کیا ہے؟ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

(الف) "خدا تعالےٰ بہرحال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے۔ گو ستر برس تک رہے قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا۔ کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ اور یہ تمام امتوں کے لئے نشان ہے۔" (دافع البلاء صفحہ ۱۰)

(ب) "ہم دعوے سے لکھتے ہیں۔ کہ قادیان میں کبھی طاعون جارف نہیں پڑے گی جو گاؤں کو ویران کرنے والی اور کھا جانے والی ہوتی ہے۔ مگر اس کے مقابل پر دوسرے شہروں اور دیہات میں جو ظالم اور مفسد ہیں ضرور ہولناک صورتیں پیدا ہوں گی تمام دنیا میں ایک قادیان ہے۔ جس کے لئے یہ وعدہ ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک" (دافع البلاء صفحہ ۵)

(ج) "یہ ضروری ہوگا کہ مقام اس انجمن کا ہمیشہ قادیان رہے" (الوصیت صفحہ ۲۵)

(د) ؎ "زمین قادیان اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے"
(مجموعہ آمین ۱۹۰۱ء)

ان عبارتوں سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے بعد آپکی برکت سے قادیان کی بستی خدا کے رسول کا تخت گاہ۔ تمام امتوں کے لئے نشان، بابرکت مقام، اور ارض حرم بن چکی ہے۔ قادیان ظالموں کی بستی نہیں بلکہ اس کے مقابل پر "دوسرے شہر ظالم اور مفسد" ہیں۔ اسی لئے صرف قادیان کی حفاظت کا وعدہ ہوا اندریں حالات قادیان کو یزیدی الطبع لوگوں کا پایہ تخت یا ظالموں کی بستی قرار دینا صریح جھوٹ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کھلی کھلی توہین ہے۔ طرفہ یہ ہے کہ غیر مبایعین بایں ہمہ یہ دعوے رکھتے ہیں:۔

"حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات قادیان کے بارہ میں ہمیشہ ہمارے پیش نظر رہتے ہیں۔"

یثرب کی بیماریاں سید البشر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزول مبارک سے زائل ہوگئیں۔ اور تاریک دنیا کی ظلمتیں آپ کے وجود سے پاش پاش ہوگئیں آپ کی بعثت سے چند سال بعد مدینہ طیبہ کو فساد کی آماجگاہ قرار دینا صریح ظلم ہے۔ فتح مکہ کے بعد بعد اسے ظالموں کی بستی کہنا آپ کی ذات بابرکات پر حملہ ہے اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور آپ کی شبانہ روز پردرد دعاؤں کے باوجود آپ کی وفات کے چند سال بعد "رسول کے تخت گاہ" کو "یزید کا پایہ تخت" کہنا بدترین توہین ہے ہرگز باور نہیں کیا جا سکتا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصریحات کے باوجود کوئی سچا احمدی ایسا کہنے کی جرأت کر سکتا ہے۔ اگر یہ درست ہے۔ کہ قادیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس صراحت کے باوجود کہ یہ مقام بابرکت ہے۔ اور ہمیشہ یہی انجمن کا مرکز رہے گا۔ یزیدی الطبع لوگوں کا مرکز بن سکتا ہے۔ تو پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت مشتبہ ہو جائے گی۔ اس لئے میں غیر مبایعین سے میں دردمندانہ دل کے ساتھ اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اس خطرناک طریق پر ہمارے محبوب آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مرکز و مرقد کی توہین کرکے جماعت احمدیہ کی مزید دلآزاری نہ کریں۔ قادیان ہمارا مقدس مرکز ہے۔ اس کی زمین کا چپہ چپہ ہمارے نزدیک نشان ہے۔ اسی جگہ وہ مقدس مقامات ہیں۔ جن کا ذکر خدا تعالےٰ کی وحی میں آچکا ہے مسجد اقصےٰ اور مسجد مبارک اسی مقام پر ہیں۔ جن میں مسیحائے زمان اور اس کے پاکباز پیرو اپنی جبینیں خدائے قدوس کے سامنے جھکاتے رہے۔ اور آج بھی وہ مقدسوں کی سجدہ گاہ ہیں۔ یہی وہ گاؤں ہے جس کی گلیوں اور زمینوں پر خدا کے فرستادہ کے قدم پڑتے تھے۔ ہاں اسی جگہ اس کا۔ اور اس کے اولین جاں نثاروں کا مقبرہ ہے پھر اسی شہر میں وہ گھر ہے جس کی حفاظت اور جس کے بسنے والوں کی حفاظت کا وعدہ خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ الغرض قادیان جماعت احمدیہ کا مقدس مقام ہے۔ غیر مبایعین کو ان کا لاہور مبارک ہو۔ مگر کیا ضرور ہے۔ کہ وہ قادیان کی ہتک کرکے لاکھوں احمدیوں کی دلآزاری کریں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منشاء کے خلاف تحریف کرکے قادیان کے بارے میں ناپاک کلمات استعمال کریں۔ اگر وہ اس طریق سے باز نہ آئے۔ تو یقیناً اللہ تعالےٰ کا زبردست ہاتھ ان کو سزا دیگا۔

خاکسار
ابو العطاء جالندھری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرۃ النبیؐ کے جلسے غیر مسلموں میں تقسیم کرنے کیلئے مفید لٹریچر

دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ نے امسال سیرۃ النبیؐ کے جلسوں پر تقسیم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ٹریکٹ چھپوائے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ مطلوبہ تعداد سے دفتر کو اطلاع دیں:۔

(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور امن عالم۔ اردو فی کاپی ۱/
" " " " گورمکھی ۱/
" " " " ہندی ۱/
(۲) ہمارا رسول۔ لیکچر لنڈن حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۱/
" " " " گورمکھی ۱/
(۳) پیغام صلح انگریزی و گورمکھی۔ فی کاپی ۱/

نوٹ:۔ آرڈر بہت جلد آنے چاہئیں۔ کیونکہ وقت بہت تنگ ہے۔ نیز آرڈر کے ساتھ ہی رقم بھی ارسال فرمائیں۔ ریلوے سٹیشن کا پتہ ضرور لکھیں تا خرچ میں سہولت ہو۔ خرچ ڈاک بذمہ خریدار

مہتمم نشر و اشاعت صیغہ دعوۃ و تبلیغ قادیان

جماعت احمدیہ ویرووال کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ کی طرف سے ۲، ۳ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو ویرووال افغاناں ضلع امرتسر میں سالانہ جلسہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ بیرونی احباب کیلئے رہائش و خوراک کا انتظام خاطر خواہ ہوگا۔ دوست بکثرت حتی الامکان یکم اکتوبر کی صبح کو ضروری طور پر پہنچنے کی کوشش کریں۔ علمائے جماعت [illegible]

بیوپاریوں کیلئے خاص اعلان

جنگ کی وجہ سے کٹ پیس کا نرخ تیز ہو رہا ہے۔ ہمارے مستقل بیوپاریوں کی خریدیں دھڑا دھڑ آرہی ہیں۔ کیونکہ ہم سٹاک کی وجہ سے فی الحال پہلے نرخوں پر ہی مال سپلائی کر رہے ہیں۔ اگر حالات ایسے ہی رہے۔ تو نرخ عنقریب ہی بڑھا دیئے جائیں گے۔ اس لئے جس قدر جلدی آپ مال منگوالیں گے اتنا ہی فائدہ اٹھائیں گے ہمارے ہاں ہر قسم کا کٹ پیس سربند اور کھادس پونڈ سے لیکر تین سو پونڈ تک کی گانٹھیں جو کہ کوالٹی کے لحاظ سے ارزاں ترین مال تمام ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کھپت ہوتا ہے۔ آج ہی تازہ لسٹ منگوا کر آرڈر دیں۔

منیجر بھائی سنز کٹ پیس نیو کلاتھ مارکیٹ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی واقعات

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا موجودہ جنگ کے متعلق اعلان

وردھا ۱۵ ستمبر کانگرس ورکنگ کمیٹی نے جنگ سے پیدا شدہ صورت حالات کے متعلق ایک مفصل بیان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کانگرس کے نزدیک جنگ کی صورت میں ملک کو جن اصول پر عمل کرنا چاہیئے۔ ان کی بارہا وضاحت کی جا چکی ہے۔ چنانچہ صرف ایک ماہ پہلے کانگرس نے ان ریزولیوشنوں کو دہرایا تھا اور اس امر پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا تھا کہ ہندوستان کی برطانوی گورنمنٹ نے جنگ کے متعلق ہندوستانیوں کی رائے کو نظر انداز کر دیا ہے۔ برطانوی گورنمنٹ کی اس پالیسی سے قطع تعلق کے لئے مرکزی اسمبلی کے کانگرسی ممبروں کو ہدایت کی گئی تھی۔ کہ وہ اس کے آئندہ اجلاس میں شامل نہ ہوں اس کے بعد برطانوی گورنمنٹ نے ہندوستان کو بھی فریق جنگ قرار دیدیا۔ آرڈیننس نافذ کئے اور دور رس نتائج پیدا کرنے والی دیگر تدابیر اختیار کیں اور یہ سب کچھ ہندوستانیوں کی رضامندی کے بغیر کیا گیا۔ ورکنگ کمیٹی ان واقعات پر تشویش کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ ورکنگ کمیٹی پولینڈ پر نازی گورنمنٹ کی یورش کی پرزور مذمت کرتی ہے۔ اور اس کا مقابلہ کرنے والوں سے ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ کانگرس نے یہ بھی قرار دیا ہے کہ اس بات کا فیصلہ ہندوستان کے باشندوں کو ہی کرنا چاہیئے کہ ہندوستان کو جنگ یا صلح کے بارے میں کونسا رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔ کوئی بیرونی طاقت ان پر اپنا فیصلہ ٹھونس نہیں سکتی۔ اگر ان پر اس طرح کوئی فیصلہ ٹھونسا جائے گا یا ان کی منظوری کے بغیر ہندوستان کے ذرائع کو استعمال کرنے کی کوشش کی جائے گی تو ہندوستانی اس کی مخالفت کریں گے۔ اگر ایک جائز کاز کے لئے تعاون مطلوب ہے تو یہ جبر سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ایک ایسے کاز کے لئے جسے دونوں جائز سمجھتے ہوں تعاون باہمی رضامندی سے ہونا چاہیئے۔ ماضی میں اہل ہندوستان نے چونکہ آزادی حاصل کرنے اور ہندوستان میں جمہوری نظام قائم کرنے کے لئے بہت خطرے مول لئے ہیں۔ اس لئے ان کی ہمدردی جمہوریت اور آزادی کے ساتھ ہے لیکن ہندوستان کسی ایسی جنگ سے جس کے متعلق یہ کہا جا رہا ہو کہ وہ آزادی کی خاطر لڑی جا رہی ہے اپنے آپ کو وابستہ نہیں کر سکتا۔ جب کہ وہ خود اس آزادی سے محروم ہو اور جو تھوڑی بہت آزادی اسے حاصل تھی وہ بھی چھین لی گئی ہو۔ کمیٹی اس امر سے آگاہ ہے کہ برطانیہ اور فرانس دونوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ جمہوریت اور آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں۔ لیکن ماضی کی تاریخ ایسی مثالوں سے پر ہے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۹۱۴ء کی جنگ کے دوران میں اعلانیہ اصول اور اعلان کرنے والوں کے حقیقی مقاصد ایک دوسرے کے بالکل متضاد تھے چنانچہ انہی حکومتوں نے جنہوں نے یہ دعوے کئے تھے۔ سلطنت ٹرکی کے حصے بخرے کرنے اور اس پر قبضہ کرنے کے لئے خفیہ معاہدے کئے اور فاتح ممالک نے اپنی نوآبادیوں میں اضافہ کر لیا۔ اب بھی یہ کہا جا رہا ہے کہ جمہوریت خطرے میں ہے اور کمیٹی کو یقین ہے کہ اہل مغرب جمہوریت کے اصول کے دلدادہ ہیں اور اس کے لئے قربانیاں کرنے کو تیار رہیں۔ لیکن بارہا ان لوگوں کے جذبات کو نظر انداز کر دیا گیا جنہوں نے ان کی خاطر جدوجہد کی۔ اور انہیں جو وعدے دیئے گئے تھے وہ پورے نہ ہوئے۔ پس اگر اس جنگ کا مقصد امپیریلسٹ مقبوضات۔ نوآبادیات مخصوص مفادات اور مراعات کو برقرار رکھنا ہے تو ہندوستان کا اس سے کوئی واسطہ نہیں۔ لیکن اگر جنگ کا مقصد جمہوریت کی حفاظت کرنا ہے تو ہندوستان کا اس میں دلچسپی لینا ایک قدرتی امر ہے۔ کمیٹی کو یقین ہے۔ کہ ہندوستانی جمہوریت کے مفاد یورپین جمہوریت کے مفاد کے منافی نہیں۔ لیکن ایک طرف ہندوستان اور دیگر ممالک میں جمہوریت۔ اور دوسری طرف امپیریل ازم اور فسطی ازم کے مابین جو قدرتی تضاد رہا ہے وہ دور نہیں ہو سکتا۔ اگر برطانیہ جمہوریت کو برقرار رکھنے اور اس میں توسیع کرنے کے لئے جنگ کر رہا ہے۔ تو اسے اپنے مقبوضات میں امپیریلزم کا خاتمہ کرنا ہو گا۔ اور ہندوستان میں کامل جمہوریت قائم کرنی ہو گی اور ہندوستان کے لوگوں کو اس قسم کا حق حاصل ہونا چاہیئے کہ وہ بیرونی مداخلت کے بغیر نمائندہ اسمبلی کے ذریعہ اپنا آئین مرتب کریں اور آزادی سے اپنی پالیسی پر عمل کریں۔ اس صورت میں آزاد ہندوستان باہمی حفاظت کے لئے حملہ آور ممالک کے خلاف دیگر آزاد ممالک کے ساتھ بخوشی تعاون کرنے کو تیار ہو گا۔ یورپ میں اس وقت جو الجھن پیدا ہے وہ صرف یورپ کی نہیں بلکہ بنی نوع انسان کی ہے۔ یہ الجھن ان مجلسی اور سیاسی تصادموں کا نتیجہ ہے جو گذشتہ جنگ کے بعد تشویشناک وسعت اختیار کر گئے اور یہ اس وقت تک حل نہ ہو گی جب تک کہ سب ملکوں میں توازن قائم نہ ہو گا۔ اور یہ توازن اسی صورت میں قائم ہو سکتا ہے اگر ایک ملک پر دوسرے ملک کا غلبہ اور ایک ملک میں دوسرے ملک کی اقتصادی لوٹ کا خاتمہ ہو جائے اور ایسے اقتصادی تعلقات قائم ہوں جن کا مقصد سب ممالک کو مشترکہ طور پر فائدہ پہنچانا ہو۔ مگر کوئی بھی نیا عالمگیر نظام کامیاب نہیں ہو سکتا جس میں ہندوستان کے اہم مسئلے کو نظر انداز کیا جائے۔ ہندوستان کے ذرائع بہت وسیع ہیں۔ اور اسے دنیا کی ازسرنو تنظیم کی سکیم میں اہم پارٹ ادا کرنا ہو گا۔ لیکن وہ اسی صورت میں کر سکتا ہے جب کہ وہ آزاد ہو اور اس عظیم مقصد کے لئے آزادی سے اپنی طاقتوں کو استعمال کر سکے۔

پس ورکنگ کمیٹی برطانوی حکومت کو دعوت دیتی ہے کہ وہ غیر مبہم الفاظ میں اعلان کرے کہ جہاں تک جمہوریت اور امپیریل ازم کا تعلق ہے موجودہ جنگ میں اس کے مدنظر کون سے مقاصد ہیں۔ بالخصوص نئے نظام کے متعلق اس کا نظریہ کیا ہے اور ان مقاصد پر ہندوستان میں کس طرح عمل کیا جائے گا۔ کیا ان مقاصد میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ ہندوستان سے آزاد ملک کا سا سلوک کیا جائے گا۔ اور اس کی پالیسی اس کے باشندوں کی خواہشات کے مطابق مرتب کی جائے گی۔ اگر اس امر کا واضح الفاظ میں اعلان کر دیا جائے۔ تو تمام ممالک اس کا خیر مقدم کریں گے۔ کمیٹی اہل ہند سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے اندرونی جھگڑوں کو دور کر دیں اور اطمینان قلب سے اپنے اس ارادہ پر پختگی سے کاربند رہیں کہ دنیا کی وسیع تر آزادی میں ہندوستان کے لئے بھی آزادی حاصل کریں گے۔

ورکنگ کمیٹی نے اپنے اس ریزولیوشن میں والیان ریاست کو بھی مخاطب کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ ہندوستان کے کئی والیان ریاست نے اپنی خدمات اور ذرائع کی پیشکش کی ہے اور یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ وہ یورپ میں جمہوریت کے کاز کی حمایت کریں گے ورکنگ کمیٹی انہیں تجویز پیش کرنا چاہتی ہے کہ اگر وہ غیر ممالک میں جمہوریت کی حمایت کرنا چاہتے ہیں۔ تو پہلے اپنی ریاستوں میں جمہوری نظام قائم کریں۔ جہاں اب خالص مطلق العنانی کا دور دورہ ہے۔ ہندوستان میں اس مطلق العنانی کے لئے والیان ریاست کی نسبت برطانوی گورنمنٹ زیادہ ذمہ دار ہے۔ جیسا کہ گذشتہ سال کے افسوسناک واقعات سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ پالیسی جمہوریت کے منافی ہے۔ اس نئے عالمگیر نظام کے الٹ جسے یورپ میں قائم کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے برطانیہ جنگ میں کودا ہے۔

کالی کھانسی کی دوا

ایک صوفی مشرب درویش کا عطیہ کالی کھانسی (ہوپنگ کف) کی لاثانی دوا مہینوں کی تکلیف تین دن کی دوا سے بفضل خدا دور ہو جاتی ہے۔ یہ ایک موسمی بوٹی کی خاک ہے جو بمشکل میسر آتی ہے۔ یہ دوا دیگر نباتات و معدنیات کی ملونی سے پاک ہے۔ ابتدائی حالت میں دق کی کھانسی کو بھی روکتی ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ خواہش مند احباب تھوک دوا خرید کر اپنے علاقے میں کمیشن پر فروخت کر سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:- ہدایت النساء ۲۳ جواہر حسین خان فرسٹ سٹریٹ رائے پیٹ پوسٹ آفس مدراس

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اعلان اور گاندھی جی

واردھا سے ۱۵ ستمبر کا اعلان مظہر ہے۔ کہ گاندھی جی نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا ہے۔ کہ بین الاقوامی الجھن کے متعلق ورکنگ کمیٹی کے بیان کو قطعی صورت اختیار کرنے میں چار دن لگے۔ ہر ممبر نے مسودہ پر جسے پنڈت جواہر لال نہرو نے ورکنگ کمیٹی کی دعوت پر مرتب کیا۔ اپنی رائے آزادی سے ظاہر کی۔ مجھے یہ معلوم کر کے افسوس ہوا۔ کہ صرف میں ہی اس تجویز کے حق میں تھا۔ کہ برطانیہ کو جو بھی امداد دی جائے وہ غیر مشروط ہو۔ لیکن اس طرح کمیٹی پر بھاری ذمہ واری عائد ہوتی تھی۔ اس نے محسوس کیا کہ قوم ابھی تک عدم تشدد کی اس سپرٹ کو محسوس نہیں کر سکی۔ جو اس امر کی طاقت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے جسے پانے والا مخالف کی مشکل کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہتا۔ لیکن کمیٹی اپنے فیصلہ کی وجوہ بیان کرتے ہوئے انگریزوں سے انتہائی مروت سے پیش آنا چاہتی تھی۔ اس بیان کا مصنف ایک آرٹسٹ ہے جہاں تک امپریلزم کی خواہ وہ کسی صورت میں ہو۔ مخالفت کا تعلق ہے۔ کوئی شخص اس پر سبقت نہیں لے جا سکتا۔ وہ انگریز قوم کا دوست ہے۔ اور خیالات کے لحاظ سے ہندوستانی کی نسبت انگریز زیادہ ہے۔ اکثر اوقات وہ اپنے ہم وطنوں کی نسبت انگریزوں سے زیادہ میل جول رکھنا پسند کرتا ہے۔ وہ اس لحاظ سے بنی نوع انسان کا دوست ہے۔ کہ وہ ہر بدی کی مخالفت کرتا ہے۔ خواہ کسی جگہ ہو۔ اس لئے اگرچہ وہ سرگرم قوم پرست ہے۔ لیکن اس کی قوم پرستی اعلیٰ قسم کی بین الاقوامیت سے مالا مال ہے۔ اس لئے یہ بیان نہ صرف اس کے اپنے ہم وطنوں کے نام نہ صرف برطانوی گورنمنٹ اور برطانوی قوم کے نام ملینی فیسٹو ہے۔ بلکہ دنیا کے ممالک سے خطاب ہے۔ ان ممالک میں وہ ممالک بھی شامل ہیں۔ جن سے ہندوستان کی طرح ہی اقتصادی فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ اس نے ہندوستان کو اس بات پر مجبور کیا ہے۔ کہ وہ نہ صرف اپنی آزادی کا بلکہ دنیا کے تمام مظلوم ممالک کی آزادی کا خیال رکھے۔ جس وقت کمیٹی نے یہ بیان پاس کیا۔ اسوقت پنڈت جواہر لال کا انتخاب کردہ ایک بورڈ مقرر کیا گیا۔ جو حالات میں تبدیلیوں کے مطابق کارروائی کرے گا۔ پنڈت نہرو کو ہی اس بورڈ کا صدر بنایا گیا۔ مجھے امید ہے۔ کہ کانگرسیوں کی تمام پارٹیاں اس بیان کی متفقہ طور پر تائید کریں گی۔ ان میں سے طاقتور سے طاقتور بھی یہ احساس کرے گا۔ کہ یہ بیان زور سے خالی نہیں۔ اور ملک کی تاریخ میں اس نازک مرحلہ پر کانگرسیوں کو یہ یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ اگر کوئی کارروائی ضروری سمجھی گئی تو اس کے لئے ضروری طاقت کی کمی نہیں ہوگی یہ افسوس کا مقام ہوگا۔ اگر کانگرسی اپنے غیر اہم جھگڑوں اور پارٹی بازی میں مصروف رہیں۔ اگر کمیٹی کے فیصلہ کا نتیجہ اہم نکلا تو نہایت ضروری ہوگا۔ کہ ہر کانگرسی بلا پس و پیش کانگرس کا وفادار رہے۔ مجھے یہ بھی امید ہے۔ کہ دیگر تمام سیاسی پارٹیاں اور تمام فرقے ورکنگ کمیٹی کے اس مطالبہ کی حمایت کریں گے کہ برطانوی گورنمنٹ کو اپنی پالیسی کا واضح اعلان کرنا چاہیئے اور اس کے ساتھ ہی وہ ایسا قدم اٹھانے کو تیار ہوں گے۔ جو کہ جنگ کی موجودہ حالت میں ممکن ہو سکتا ہے۔ جمہوریت کے متعلق برطانیہ کے دعوے سے یہ لازمی نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ سلطنت برطانیہ کے دیگر ممالک کو آزاد اور خود مختار تسلیم کیا جانا چاہیئے۔ اگر جنگ کا مطلب اس سے کچھ کم ہے۔ تو محکوم ممالک کا تعاون کبھی دیانتدارانہ طور پر رضاکارانہ نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ یہ عدم تشدد پر مبنی نہ ہو۔ ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ برطانوی سیاستدانوں میں ذہنی انقلاب آئے۔ زیادہ آسان الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے۔ کہ جنگ چھڑنے سے عین قبل جمہوریت میں اعتقاد کے متعلق جو اعلان کیا گیا تھا۔ اور جسے برطانیہ کے پلیٹ فارموں سے دھرایا جا رہا ہے۔ اس پر دیانتداری سے عمل کیا جائے۔ کیا برطانیہ غیر رضامند ہندوستان کو جنگ میں کھینچ لے جائے گا۔ یا حقیقی جمہوریت کے تحفظ کی خاطر اس کا تعاون حاصل کرنے کے لئے اسے رضاکار اتحادی بنائے گا۔ کانگرس کی طرف سے حمایت کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ برطانیہ اور فرانس کو عظیم ترین اخلاقی امداد حاصل ہو جائے گی۔ کیونکہ کانگرس سپاہی پیش نہیں کر سکتی وہ تشدد کی جنگ نہیں بلکہ عدم تشدد کی جنگ لڑتی ہے۔ خواہ یہ عدم تشدد کتنا ہی غیر مکمل کیوں نہ ہو۔

مالیہ کمیٹی کی اہم سفارشات

لاہور ۱۵ ستمبر کی اطلاع ہے کہ پنجاب میں مالیہ اراضی کی کمیٹی کی رپورٹ حکومت پنجاب کی طرف سے شائع ہو چکی ہے۔ اس میں ایسی اہم سفارشات درج ہیں۔ جن کا مقصود یہ ہے۔ کہ پنجاب میں کسان مالکان اراضی اور چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کو جن میں مزارعین بھی شامل ہیں۔ بلاواسطہ اور بالواسطہ طریق پر امداد دی جائے۔ کمیٹی مذکور نے ایک سفارش یہ کی ہے کہ خود کاشت کرنے والے چھوٹے چھوٹے مالکوں کے لئے مالیہ اراضی میں عارضی طور پر تخفیف کی جائے اور بڑے بڑے زمینداروں کے مالیہ میں ۱/۲ ۶ سے ۲۵ فی صدی تک عارضی اضافہ کیا جائے۔ چھوٹے مالکان اراضی کو بالواسطہ امداد دینے کے لئے کمیٹی کی یہ تجویز ہے۔ کہ ایسی سکیموں کے چلانے کے لئے جن سے ان کی خالص آمدنی میں اضافہ ہو۔ اور ان کو مناسب سہولتیں میسر آ سکیں ہر سال دس لاکھ روپیہ کی رقم علیحدہ کر دینی چاہیئے۔ اور بعد ازاں اس رقم کو ۲۵ لاکھ تک بڑھا دیا جائے۔ ارادہ یہ ہے۔ کہ اس طرح ۲۵ سال کے عرصہ میں تقریباً ۱۵ کروڑ روپیہ صرف کرنا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جہیز پر پابندیوں کا بل

لاہور ۶ اگست۔ رائے بہادر لالہ گوپال داس ایم۔ ایل۔ اے نے جہیز پر پابندی عائد کرنے کے لئے ایک بل مرتب کیا ہے۔ جسے کھتری سبھا لاہور کی میٹنگ نے متفقہ طور پر منظور کر لیا ہے۔ اس بل کا اطلاق اولاً ان ہندوؤں پر ہوگا۔ جو صوبہ پنجاب میں بستے ہیں۔ لیکن پنجاب اسمبلی کی تحریک یا اس کے بغیر اگر گورنمنٹ چاہے۔ تو پنجاب گزٹ میں مشتہر کر کے سارے بل کا یا اس کے کسی حصہ کا اطلاق کسی اور قوم پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس بل کا اطلاق مسلمانوں پر نہیں ہوگا۔ کوئی شخص منگنی یا شادی کے سلسلے میں کوئی رقم ادا یا وصول نہیں کرے گا۔ اور نہ شادی یا منگنی کے سلسلے میں ادائیگی یا وصولی کے لئے معاہدہ کرے گا۔ کوئی شخص لڑکی کی منگنی سے پیشتر یا منگنی سے شادی تک کوئی رقم ادا یا وصول نہیں کرے گا۔ بجز اس کے جس کا ذکر اس فہرست میں کیا ہے۔ جس فہرست میں ان تمام رقوم اور قوموں کا ذکر ہوگا۔ جس میں ایسی ادائیگی یا وصولی کی جا سکے۔ اور یہ فہرست پراونشل رجسٹرڈ سبھا تیار کرے گی۔ اور پنجاب گورنمنٹ اس فہرست کو مشتہر کرے گی۔ جو اس کی خلاف ورزی کرے گا جرم ثابت ہو جانے پر اسے ایک ماہ قید محض یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا اس قدر جرمانہ جس قدر زائد رقم ادا کی گئی ہو یا دونوں قسم کی سزائیں ہوں گی۔ اگر ملزم کوئی عورت ہو تو اسے سزائے قید نہیں دی جا سکے گی اس بل کا اطلاق کسی ایسی ادائیگی پر نہیں ہوگا جو کسی کو ورثہ میں یا وصیت یا ہبہ کی صورت میں ملے۔ اس قانون کے ماتحت جرائم کی تحقیقات مجسٹریٹ درجہ اول کرے گا اور اگر ملزم عورت ہو تو اس کی درخواست پر مجسٹریٹ اس کی حاضری معاف کر سکتا ہے بشرطیکہ اس کی جانب سے کوئی وکیل پیش ہو۔

بواسیر کی اکسیر

حفشم

بواسیر کا اکسیر

خونی یا بادی بواسیر کے علاج کے لئے حفشم بہترین دوائی ہے۔ اس کے استعمال سے متعدد احباب بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو چکے ہیں۔ اس کے حیرت انگیز اثر کے متعلق لوگوں کی تحریری رائیں ہمارے پاس موجود ہیں۔ جن کی نقلیں طرف کارڈ لکھنے پر بھیجی جا سکتی ہیں۔

قیمت فی شیشی۔ دو روپے علاوہ محصول

ڈاکٹر محبوب الرحمن بنگالی۔ ایم۔ بی

بنگال ہومیو فارمیسی قادیان